نخلِ آب

رفیق راز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نخلِ آب

(مجموعۂ غزلیات)

رفیق رازؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

© رفیق رازؔ

نام کتاب : نخلِ آب (مجموعۂ غزلیات)

مصنف : رفیق رازؔ

مصروفیت : سابق ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر سرینگر

قیام گاہ : آئی-جی-روڈ، باغات برزلہ، سرینگر-190005

کتاب کا سائز : ۲۳×۳۶/۱۶

صفحات : ۲۴۰

تعداد : ۵۰۰

سنِ اشاعت : اپریل ۲۰۱۵ء

قیمت : ۵۰۰روپے

طباعت : **الحیات** پرنٹوگرافرس سرینگر 9419403126

Nakhl-e-Aab

(Collection of *Ghazals*)

by

Rafeeq Raaz

I.G.Road, Baghat Barzalla, Srinagar - 190005 (Kashmir)

Cell:9622661666 E-mail:rafiqraaz1950@gmail.com

Edition : 2015 Price : Rs. 500.00

ISBN : 978-81-924010-6-5

TAKBEER PUBLICATIONS, Srinagar

Cell : 9906662404

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

◆ ◆◆◆ ◆

◆ اِنتساب 10

◆ رفیق راز..... دشتِ شرر کا ساربان..... محمد یوسف ٹینگ 11

◆ ایک صراحی بولی قلقل اللہ ہو 21

◆ آیا ہوں لوٹ کے میں ابھی دشت خواب سے 23

◆ کوئی طلسم ہے یہ سفر بھی مقیم کا 25

◆ ہم تو بس اک عقدہ تھے حل ہونے تک 27

◆ لایا تھا مجھے منظر مہتاب تہہ آب 29

◆ بوئے سکوت خانۂ افسردگاں سے آئے 31

◆ عنواں جنوں ہے اس میں فقط ایک باب کا 33

◆ باقی ابھی نشہ ہے ان آنکھوں میں خواب کا 35

◆ یہ جو ہر سمت ترے نیزے کی شہرت ہے بہت 37

◆ ہم تو اندر سے کوئی غار تھے اب گھر ہوئے ہیں 38

◆ اگر چٹان کی یہ چپ کلام ہے سائیں 39

◆ بجھا چراغ ہواؤں کا سامنا کر کے 41

◆ کھڑکی ترے مکان کی وا کیوں نہیں ہوئی 42

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- فانی کہاں ہے ہستیٔ فانی کا شور بھی 44
- کل رات جلوہ گہہ میں قیامت کی دھند تھی 46
- ہوا میں جو یہ ایک نمناکی ہے 48
- غضب کی کاٹ تھی اب کے ہوا کے طعنوں میں 50
- پانی کے فانوس میں تھا اک شعلہ میں 52
- وہ قیامت کا ہے فتنہ اور نہ ہی آفت وغیرہ 54
- لب تک جو آسکی نہ وہ گم صم صدا چراغ 56
- ڈوبا ہوا غنیم تھا لوہے میں، جل گیا 58
- تنہائیوں نے صاحب عرفاں کیا تو پھر 60
- گری ہے دھند کی دیوار دیکھئے کیا ہو 62
- ادھر وجود کی آواز سے وہ دشت پر افشاں 63
- ہر سمت میری کرچیں ہیں توڑا گیا ہوں میں 65
- جو ابھی پردۂ افلاک میں ہے 67
- یارب سیاہ پوش نہ ہو شعلۂ سکوت 69
- اٹھتا نہیں ہے گر کے کبھی پردۂ سکوت 71
- آجاؤں گا میں پھر سے مگر روپ بدل کر 73
- کبھی ہے برق کبھی تو ہے رعد سناٹا 75
- پیدا کیا ہے اڑتی ہوئی خاک سے مجھے 77
- پرندے پھر سے بہت چہچہانے لگ گئے ہیں 79
- زیر پا راستہ ہی گریزاں تھا 81

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- خاک سجدوں سے کھل ہی جاتی ہے 83
- تنہا ہوا تو ہوں میں نئی رہ نکال کے 84
- معنی کے تن سے چھین کے وہ جامہ لے گیا 85
- چٹان پر ہی ازل سے لکھا رکھا تھا میں 86
- بجھا تو جسم سے اپنے اٹھا دھواں سا میں 88
- وصلت میں سیر ارض و سما کر نہ پاؤ گے 90
- جوئے کم آب سے اک تیز سا جھرنا ہوا میں 92
- زہر آلود سورج کی پہلی کرن شب پرستوں پہ یلغار کرتی ہوئی 93
- باغ سخن ابھی نہیں ویران ایک بھی 95
- خلا میں گونجتی عریاں صدا ہوں 97
- دلوں میں ہُو کا وہ عالم ہے غار ہو گئے ہیں 99
- ہوا کے دوش پہ ہم بھی سوار ہو گئے ہیں 101
- دل میں دہک رہے تھے جو انگارے کیا ہوئے 103
- جلتا ہوا جو چھوڑ گیا طاق پر مجھے 105
- یہ پل سکوت کے آواز میں ہے ڈھلنے کا 107
- زخمی پرندے آ کے مرے بام پر گرے 109
- شب کٹی رنگ مٹی کے ان آسمانوں میں بھرتے ہوئے 111
- کسی دن ہاتھ دھو بیٹھوں گا اپنی جان سے میں بھی 113
- یہ دشت ہے کہ کوئی نقش پائے سبزہ و گل 115
- اک داغ مہر سا ہے روشن جبین دل پر 117

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- دے گی ہمارا ساتھ نہ جانے کہاں تلک 119
- چھا گیا موسم گھنی خاموشیوں کا 120
- سیہ سحاب ابھی رن میں کامیاب نہیں تھا 122
- تمہارے کانپتے ہاتھوں میں اک گلاس لکھوں 124
- بپا کر دیں قیامت ہی چٹانیں 126
- اتریں گے زینہ زینہ کرشمہ دکھا کے ہم 128
- ہاں میں دریا ہوں رائگانی کا 130
- ہاں کسی شعلۂ دعا کا تھا 132
- گلے پہ خاک تمہارے سر اور تال پہ خاک 134
- دیوار و در سے دھوپ تو کب کی اتر گئی 136
- ایک ہلچل تھی اک تماشا تھا 139
- حاجت ہوا بھی ہے ہوا کا دبدبہ بھی ہے 140
- پُر تو خیر پہلے ہی تھا آتش انا سے میں 142
- جو گرد کی پناہ میں ہے اس پہ وار کر 143
- وہ خود بھی نہاں درون لاتھا 145
- اپنے ہونے کا ذرا میں بھی تو قائل ہو جاوں 147
- دیکھو تو کیا کمال ہوا انہدام سے 149
- جلتا ہوں تیرے در پہ بڑے اہتمام سے 150
- ہم ہی جیسا ہے دشمن جانی 152
- چند حرفوں نے بہت شور مچا رکھا ہے 154

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- ڈھنگ کا کوئی کام کر بھی کبھی 156
- سر تو کیا اپنی نظر تک بھی اٹھا سکتے نہیں 158
- آخر شب یہ زباں کھولے بنا کس نے صدا کی 159
- جاتی ہے جو دستار تو مر کیوں نہیں جاتا 161
- یہ زمیں اور یہ لاشۂ بے کفن 163
- یہ مرا آنگن ہے یا صحرا ہے میرے سامنے 165
- اللہ رے وہ جمال جلال سحاب کا 167
- گرمی کوئی حروف کے بازار میں نہیں 168
- یہ دشت مسافت کہ ہے رفتار سے روشن 170
- ابر ہوں اور برسنے کو بھی تیار ہوں میں 172
- دل میں اس آگ کو بیدار کیا جائے گا 174
- منظروں کے رنگ سے رنگ نظر ہے مختلف 176
- ایک ہی شعلہ تھا اقلیم ہوا میں روشن 178
- یہ کچھ ذرے جو رقصاں لگ رہے ہیں 180
- کسی کہسار سے آواز کوئی آتی ہے 182
- ہے رواں بہتی ہواؤں پہ کس آسانی سے 183
- بجھائے بجھتی نہ تھی آگ تھی وہ سینوں میں 185
- سدا بہار ہے کتنا یہ شاخسانۂ درد 187
- آب زر ہے یہ کس قیامت کا 189
- آنکھ میں دید کی حسرت ہے کہ حیرت ہے یہ 192

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- آوارگان دشت ہیں دیوار و در زدہ 193
- سانپ سا لپٹا ہوا سنسان رستہ سامنے تھا 195
- میں نے خوشبو خامشی کی اتنی پھیلائی کہ بس 196
- بوند بھر روشنی آلودۂ ظلمت ہے ابھی 198
- خوناب ہی سہی پہ فروزاں سا کچھ تو ہو 199
- اب یہ تنہائی میاں کام میں لاتی ہے مجھے 200
- مژگاں نہ کھول آنکھ کو حیرت سرا نہ کر 201
- وجود ہی میں تھا کچھ، لا، سا جا بجا موجود 202
- سبزہ تو دیکھ موسم گل میں بھی زرد ہے 204
- چٹان پر ہو رقم تو پھر بھی وہ با حفاظت نہیں رہے گی 206
- چمکتی دھوپ صحرا کی ہو یا پانی 208
- زمیں کا بوجھ دوش ناتواں پر ہے 210
- شعلہ سا نخل آب پہ لرزاں کبھی کبھی 212
- آگ لگتی ہے درختوں کو جہاں پانی سے 213
- پھیلے ہوئے سے عرصۂ امکان میں کچھ ہے 215
- پوچھے خاک پہ سجدوں کے نشاں دیکھئے گا 216
- جسم کے دشت سے معمورۂ جاں دور نہیں 218
- جسم کے دشت میں ویرانیٔ جاں بولتی ہے 219
- کہاں سے لاؤں گا لاغر بدن میں اتنا خوں 220
- تری اس زمیں پر سبک بار مجھ سا بھی کوئی قلندر نہ تھا 222

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- تو ہی عالم کی جان ہے تا حال 224
- وہ اتر آئے ہیں جفاؤں پر 226
- گونج میری ہے ان خلاؤں میں 228
- صید ہوا رمیدہ ہے دشت غبار میں 229
- میں ابھی اک بوند ہوں پہلے کرو دریا مجھے 230
- عجیب خامشی ہے غل مچاتی رہتی ہے 232
- میں آ گیا ہوں کہاں سے بتا نہیں سکتا 234
- لرزتی ہیں یہاں دستک سے دیواریں مکانوں کی 235
- ناو میرے تن کو میرے ہاتھ کو پتوار کر 236
- کیا ہے عشق یہ مجرم ہے اور عادی ہے 237
- زمیں پہ کرتے ہیں سجدہ طویل ہی ہم لوگ 238
- یارب ہمارے شہر میں رقص ہوا نہ ہو 240

❖❖❖

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- آوارگان دشت ہیں دیوار و در زدہ 193
- سانپ سا لیٹا ہوا سنسان رستہ سامنے تھا 195
- میں نے خوشبو خامشی کی اتنی پھیلائی کہ بس 196
- بوند بھر روشنی آلودۂ ظلمت ہے ابھی 198
- خوناب ہی سہی پہ فروزاں سا کچھ تو ہو 199
- اب یہ تنہائی میاں کام میں لاتی ہے مجھے 200
- مژگاں نہ کھول آنکھ کو حیرت سرا نہ کر 201
- وجود ہی میں تھا کچھ، لا، سا جا بجا موجود 202
- سبزہ تو دیکھ موسم گل میں بھی زرد ہے 204
- چٹان پر ہو رقم تو پھر بھی وہ با حفاظت نہیں رہے گی 206
- چمکتی دھوپ صحرا کی ہو یا پانی 208
- زمیں کا بوجھ دوش ناتواں پر ہے 210
- شعلہ سا نخل آب پہ لرزاں کبھی کبھی 212
- آگ لگتی ہے درختوں کو جہاں پانی سے 213
- پھیلے ہوئے سے عرصۂ امکان میں کچھ ہے 215
- پوچھے خاک پہ سجدوں کے نشاں دیکھئے گا 216
- جسم کے دشت سے معمورۂ جاں دور نہیں 218
- جسم کے دشت میں ویرانیٔ جاں بولتی ہے 219
- کہاں سے لاؤں گا لاغر بدن میں اتنا خوں 220
- تری اس زمیں پر سبک بار مجھ سا بھی کوئی قلندر نہ تھا 222

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- تو ہی عالم کی جان ہے تا حال 224
- وہ اتر آئے ہیں جفاؤں پر 226
- گونج میری ہے ان خلاؤں میں 228
- صید ہوا رمیدہ ہے دشت غبار میں 229
- میں ابھی اک بوند ہوں پہلے کرو دریا مجھے 230
- عجیب خامشی ہے غل مچاتی رہتی ہے 232
- میں آ گیا ہوں کہاں سے بتا نہیں سکتا 234
- لرزتی ہیں یہاں دستک سے دیواریں مکانوں کی 235
- ناو میرے تن کو میرے ہاتھ کو پتوار کر 236
- کیا ہے عشق یہ مجرم ہے اور عادی ہے 237
- زمیں پہ کرتے ہیں سجدہ طویل ہی ہم لوگ 238
- یارب ہمارے شہر میں رقص ہوا نہ ہو 240

❖❖❖

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِنتساب

ہائفا اور سہیل

کے لختِ جگر اور میرے نواسے

عبداللہ

(جس کے آنے سے گھر خوشیوں سے بھر گیا)

کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رفیق رازؔ..... دشتِ شرر کا ساربان

---------- محمد یوسف ٹینگ

تقریباً دو صدیوں سے کشمیر اور اردو دو عاشقوں کی طرح رومان انگیز رنگ رلیوں میں مشغول ہیں۔ کبھی ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ہوئے اور کبھی ایک دوسرے کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے۔ اس دوران اس خوبصورت سرزمیں پر بڑے بڑے ادبی آشفتہ سر اس عشوہ طراز حسینہ کو شیشے میں اُتارنے کی اپنی سی کرتے رہے۔ لیکن ہماری ادبی تاریخ گواہ ہے انہیں ایسا کرنے کے بعد خدائے سخن میر تقی میر کے اس شعر سے ہی اپنے آپ کو تسلی دینا پڑی.... ؎

ساعد سیمیں اس کے دونوں ہاتھ میں لاکر چھوڑ دئے
بھولے اس کے قول و قسم پر ہائے خیال خام کیا

مگر پچھلی صدی کے جاتے جاتے رفیق راز کی پیشوائی میں چند نئے ہم نواوں کی آمد کے بعد صورت بدل گئی اور یہ نو وارد اردو سخن سرائی کے قلب میں خیمہ زن ہو گئے۔ اس میں کچھ تو ان سخن وروں کے اپنے کسب و کمال کا ہاتھ تھا اور کچھ اردو کی اپنی کربلا کی کارفرمائی تھی یا اس زبان کو درۂ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خیبر کی طرف دھکیلنے کی کوششیں تھیں جو قائم چاند پوری کے الفاظ میں ریختۂ دکن تھی۔ بہر حال تنگئ اوراق کی معذرت کے ساتھ بات رفیق راز سے ہی شروع کرتے ہیں۔ اس کا زیر نظر مجموعہ کلام اردو کے عصری مزاج اور موسم کی ایسی ہی برجستہ اور شگفتہ جھاڑی لگتا ہے جیسی اردو کے دوسرے چمن زاروں مثلاً دلی حیدآباد بمبئی الہ آباد لاہور وغیرہ میں اپنے پھولوں اور کانٹوں کے ساتھ لہلہا رہی ہیں۔ رفیق راز کے اس نزول کی چاپ ہم نے پہلے پہل شمس الرحمان فاروقی کے عہد آفریں مگر جواں مرگ جریدے (شب خوں) کے روایت سوز صفحات پر سنی تھی۔ سچ تو یہ ہے کہ اردو شعر و ادب ذوق اور ذائقے کی دھار بدلنے والے اس رسالے میں رفیق راز سب سے زیادہ چھپنے والا کشمیری ہے۔ (شب خوں کے یہ اوراق اتنے نادر الحصول تھے کہ ہمارے کچھ ایسے اردو گوان میں اپنا نام دیکھنے کی حسرت میں آہیں ہی بھرتے رہے، جن کے ساتھ بہتیرے مجموعوں کی چنگیری لٹکی ہوئی ہے۔

ناقدوں نے ادبی نثر کو چلنے پھرنے (walking) اور نظم کو رقص کرنے سے تشبیہہ دی ہے۔ رفیق راز کی اس کتاب میں اس رقص آسائی کے بہت وطیرے اور پینترے نظر آتے ہیں۔ کبھی کسی نازنیں کی اداوں کے کرشمے اور کبھی کسی تانڈو کی ہیبت انگیزی۔ موسیقی ریزی شاعری کی رگ رگ میں بستی ہے لیکن یہ ایسا جام جہاں نما بھی ہوتی ہے جس میں تفصیل اور تشریح کے گرد و غبار سے زیادہ تواریخ کی روح کا عطر ٹپکتا رہتا ہے۔ رفیق راز کے کشمیر کے کچھ نقوش اور صدائیں سنتے چلیں تو اس رمز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کے کنائے بکھرے ہوئے ملتے ہیں.....

یہ ٹوٹے پھوٹے گھر ہیں کہ تحریر وقت کی
یہ شہر ہے کہ کوئی نوشتہ عذاب کا
بھرتا ہوں آہ سرد لرزتا ہے کوہسار
دھنتا ہے سر کو طاق پہ افسردہ سا چراغ

لب سی لئے ہیں ہم نے کچھ ایسے رفیق رازؔ
جیسے ہمارے سینے میں کوئی خزانہ ہو

سکوت ہے تو ہمارا وسیلۂ اظہار
پہ کھولتے ہیں زباں بھی کبھی کبھی ہم لوگ
شعلہ سا نخل آب پہ لرزاں کبھی کبھی
روشن دکھائی دیتا ہے امکاں کبھی کبھی
نکلا نہ کیوں شرار رگِ سنگ سے کوئی
خاموشی کی زکات ادا کیوں نہیں ہوئی

لیکن شاعر زمانی اور زمینی ہونے کے ساتھ ساتھ ماورائی اور ما سوائی بھی ہوتا ہے۔ سچی شاعری میں جو امیجری اور تصویر نمائی ملتی ہے اس کے نقوش خواب کی تجریدی دنیا ہی سے مستعار ہوتے ہیں۔ مرزا غالب کا بھی یہی خیال تھا۔

نہیں ہے کیا کوئی ایسا جہان میں غالب
جو جاگتے کو ملا دیوے آ کے خواب کے ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کتاب کا شاعر بھی اپنے خوابوں میں اسی صحرائے نجد کا باشندہ ہے جسکا اندازہ اس کتاب میں صحرا کے بار بار ذکر اور صرصر کی تکرار سے ہوگا۔اس کے دشت ذات کی نرالی اور خاص صفاتی ترتیب ہے۔ وہ طوفان گردوغبار میں عجیب خدوخال دیکھتا ہے۔اسی لئے اس کے یہاں الگ تھلگ لفظ کا وجود تلاش ہی سے ملتا ہے کہ وہ لفظ کی آمریت سے مرعوب نہیں ہوتا، اس کے یہاں پیکروں کے جلوس اور پہنائیوں کے چراغاں نظر آتے ہیں جن میں ماضی حال اور مستقبل اپنے صیغے بھول کر ایک بڑے تہذیبی کینواس پر منکشف ہوجاتے ہیں۔

معنی ہوں پر قیام نہیں لفظ میں مرا
باشندہ ہی نہیں ہوں میں ملک کتاب کا

ڈوب جاتا ہے جو اس میں وہ ابھرتا ہے کہاں
بے صدا حرف میں پاتال کی گہرائی ہے

خاک بدن کو صرصر سفاک چاہئے
اڑتی نہیں یہ خاک صبا کے خرام سے

نہر کوثر ریت میں ہے نار دوزخ آب میں
دشت میرے پیچھے ہے دریا ہے میرے سامنے

دل میں دہک رہے تھے جو انگارے کیا ہوئے
لفظوں میں ڈھل کے کیا وہ زباں سے ادا ہوئے

قدم روک مت پیچھے مڑ کے نہ دیکھ
یہ آواز کم بخت دنیا کی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معاصر کشمیر میں حسن و عشق کی سرگوشیاں شب گزیدہ لحافوں سے باہر آ کر کوچہ و بازار میں دھوم مچاتی نظر آتی ہیں۔ اس میں کچھ تو ماڈرنزم کے کسب و کمال کا ہاتھ ہے لیکن بنیادی طور یہ ایک دبے ہوئے جذبے کی شور انگیزی ہے۔ اس کا گراف بہر حال نیچے آجائے گا۔ رفیق راز گہری نظر اور دھیمے لہجے کا سخن گو ہے۔ اس نے اس ہنگامے میں جو خاص زاوئے دریافت کئے ہیں ان میں رومان انگیزی سے زیادہ ستم ظریفی کی کارفرمائی ملتی ہے۔ شاعر حسن جوئی میں جسم یار کو خود جمالیاتی انبساط میں حائل دیوار قرار دیتا ہے۔ یہ ایک دانشور کی حسیت کا اظہار ہے جس میں لمسی کیفیات سے زیادہ ذہنی ارتعاشات سے حظ حاصل ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایسے شاعر اپنی معنی آفرینیوں سے ہی رنگینیاں خلق کرتے ہیں۔ یہ وہ صورت ہے جس کی طرف ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ نے اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر ہم کسی معشوق سے ملتے ہیں تو دوسری بار وہی بالکل ایک اجنبی کی طرح ذات دیگر لگتا ہے۔

گیسو دراز اور وہ آنکھیں عقیق سی
پھرتا ہے روز وہ لئے کیا رات کیا چراغ

سونا پڑا ہے شہر بدن کوئی راہرو
اک آگ لمس کی لئے صحرائے جاں سے آئے

کیا کروں تیرے بدن کی تعریف
شعلہ اک کاغذی پوشاک میں ہے

ہر سمت ایک دبدبۂ روشنی ہے آج
ہے وصل کی یہ رات بھی کتنی قمر زدہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شاعر کی ایک بڑی آزمائش اس وقت ہوتی ہے جب وہ مانوس اور پامال لہجوں کی دلدل سے نکل کر انہی الفاظ میں نئی روشنی تلاش کرنا چاہتا ہے، جو معنی کی ہم رنگی اور تہہ نشینی کے باوجود تازہ مہک پیدا کر سکیں، اور ان سے نئی راگنیوں کے سر ابلنے لگیں۔ ایسے لمحات میں خیال زندہ ہو کر سانس لینے لگتے ہیں۔ اور لفظ انگاروں کی طرح دہکنے لگتے ہیں۔ یہ دراصل شاعر کی اپنے میڈیم پر مکمل قدرت اور نصرت کی آئینہ داری ہوتی ہے۔ رفیق راز اس کسوٹی پر سچا نکلتا ہے۔۔

ہزاروں چشمے تڑپتے ہیں ان کے سینوں میں
چٹانیں رکھتی نہیں ہیں مگر لب اظہار
ہمارے ہونٹ ہی پتھر کے ہیں وگرنہ میاں
ہم ایک آگ لیے پھرتے ہیں دہانوں میں
سکوت کو نہ کبھی کر صدا سے آلودہ
کہ یہ زباں ہے مقدس تریں زبانوں میں
دوڑتا جس کوہ کی رگ رگ میں ہے میرا سکوت
میری ہی آواز سے اک دن فنا ہو جائے گا
ڈالتا ہوں روز اس میں نیکیاں دو چار میں
صورت کشکول یہ دنیا ہے میرے سامنے
گلوئے خشک سے تقریر کر رہا ہے کوئی
تڑپ رہا ہے زمیں دوز کوئی چشمہ بھی

رفیق راز اردو اور کشمیری کا نثر نگار ہونے کے علاوہ کشمیری شعرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ادب کا شناسا اور شناور بھی ہے۔ اس بڑے شعری ایوان کی کچھ صدائیں اس کے کلام میں اردو کی پوشاک زیب تن کر کے جستہ جستہ دندنانے لگتی ہیں۔ صرف چند نمونے۔۔۔

ناو در آب تے آب در ناو
(کشتی پانی میں ہے اور پانی کشتی میں)
سوچھ کرال

پانی میں سفینہ ہے سفینے میں ہے پانی
ہے آب فقط آب سر آب تہہ آب
رفیق راز

چھے کر نازنیں کانسہ سیود روئے ہاواں
توے آبہ منز زون الان ٹاٹھ یارو
مہجور

(خوبان اپنا روئے زیبا کب دکھایا کرتے ہیں جبھی تو چاند کا عکس پانی میں بھی لرزتا ہے)

لایا ہے مجھے منظر مہتاب تہہ آب
دیکھا تو ملا کچھ نہیں جز آب تہہ آب
رفیق راز

یہ صرف ایک غزل سے چنے گئے ہیں۔ فرصت سے ایسی سعی کی جائے تو اور بھی مثالیں ملیں گی۔ کشمیر کے کلاسیکی شعرا پر ہی کیا موقوف مرزا غالب کی یہ بازگشت بھی دیکھیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہاں سے آتے ہی لعل و گہر خیال کے ہر روز
دبا ہوا تو نہیں میری خاک ہی میں بدخشاں

رفیق راز

سخن کیا کہہ نہیں سکتے کہ جویا ہوں جواہر کے
جگر کیا ہم نہیں رکھتے جو کھو دیں جا کے معدن کو

غالب

رفیق راز اردو دنیا کا جانا پہچانا ہی نہیں مقبول و مستند نام ہے۔ اس کا پہلا مجموعہء کلام (انہار) تقریباً دس سال پہلے شایع ہوکر اسکی شعری بصیرت کا ڈنکا بجا چکا ہے۔ پانچ سال قبل شایع ہونے والا اس کا دوسرا مجموعہ (مشراق) ابھی تک داد و تحسین وصول کر رہا ہے۔ شعر سے لطف اندوز ہونے والوں کی تعداد قلیل ہوتی ہے۔ اردو کے سمٹتے ہوئے دایرے میں وہ بہت معروف ہے۔ کشمیری اردو دوستوں کے لئے یہ بات افتخار اور اعتبار کی ہے کہ اردو شعر کے (highland) پر ہمارا ایک سخن گو پوری آن بان سے جلوہ گر ہے۔

اور اس کے ساتھ اس کے چند ہم نوا کشمیریوں کی بدولت اب دبستان دلی دبستان لکھنو وغیرہ کی تمیز مٹ جانے کے بعد ہمارے شاعر ایک ہموار زمیں پر نغمہ سرا ہیں۔ اور کشمیر کی اردو سرائی کی روایت کو معتبر اور مستحکم بنا رہے ہیں۔

رفیق راز کا ایک اور گہرا شغف عروضیات اور اس سے وابستہ معاملات کے ساتھ ہے۔ اس موضوع پر اسکی کتاب بھی شایع ہوکر اپنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معیار منوا چکی ہے۔ خود اس کی منظومات میں بندش کی چستی اور ردیف و قافیہ کی ندرت اس کی استادی کی شہادت پیش کرتی ہیں۔ اس کے کلام سے ڈھونڈے سے بھی کوئی جھول کوئی ڈھیل نظر نہیں آتی۔ البتہ میں یہ کہنے کی جسارت کروں گا کہ اس کے اشعار میں مضامیں کی ہی نہیں استعارات ،محاکات وغیرہ کی تکرار بھی کچھ زیادہ ہی گونجتی ہے۔ شاید کچھ ایسے اشعار بھی اس قصر سخن میں ہیں جنہیں انتخاب کی بے لاگ چھلنی دکھا کر الگ کیا جا سکتا تھا۔ لیکن اقبال فیض اور فراز جیسے بڑے شاعر بھی اس کے ارتکاب سے نہ بچ سکے تو رفیق راز کے یہاں بھی اس کا جواز مل جائیگا۔ بلکہ میں تو اپنے آپ کو اس کی اس تعلّی پر سر دھننے سے باز نہیں رکھ سکتا۔۔۔۔ ؎

ہے میری غزل سرو چراغان مضامیں
دیواں ہے مرا گرمیٔ اظہار سے روشن

❖❖❖

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب ہی الگ ہے مرے شہرِ ذات کی
شعلہ تو اِک ثمر ہے یہاں نخلِ آب کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک صراحی بولی قلقل اللہ ہوٗ
پھر کیا تھا ہر سمت مچا غل اللہ ہوٗ

میں وہ سوار کہ جس کی رہ میں غبار نہ گرد
میری سواری اسپ تخیل اللہ ہوٗ

اپنے وجود میں جھانک کے میں تو ڈر ہی گیا
جز میں یقیناً رہتا ہے کل اللہ ہو

زاد سفر سے دوہری ہوئی جاتی ہے کمر
کتنا بھاری ہے یہ توکل اللہ ہوٗ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بچھا ہوا ہے کب سے مصلا میرا دیکھ
ریت پہ نقش پائے دلدل اللہ ہوٗ

پینے کو ہے دشت بلا میں آب سناں
کرنے کو ہیں زخم تناول اللہ ہوٗ

دنیا ایک خرابہ ہے اور اس میں بھی
لوگ کھلائے جاتے ہیں گل اللہ ہوٗ

یا تو باغ کو دیکھ کے مر ہی جائے گی
یا پھر چیخ اٹھے گی بلبل اللہ ہوٗ

مجھ کو لگا بغداد یہیں ہے دفن کہیں
ملبہ ہٹایا نکلا کابل اللہ ہوٗ

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آیا ہوں لوٹ کے میں ابھی دشت خواب سے
ڈرنے لگے ہیں لوگ مری آب و تاب سے

قصر وجود کے تو کئی اور در بھی تھے
لیکن نکل گیا میں خموشی کے باب سے

مجھ سے کہانی پیاس کی ہوتی نہیں رقم
لکھتا ہوں آب پر میں فقط ،آب، آب سے

یہ خاک، تخت سلطنت فقر ہے، سو ہے
اک ربط خاص بھی ہے اسے بوتراب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دنیا کی ان مثالوں میں رکھا ہے کیا جناب
اک دو حوالے دیجئے دل کی کتاب سے

ڈھل جاؤں گا میں آخر شب نور میں کبھی
ہوجائے گا ظہور مرا آب و تاب سے

یا رب اس آب گھر کو حفاظت سے رکھ سدا
تازہ ہے باغ دل اسی چشم پر آب سے

مت کر طلوع آنکھ کے خورشید کو ابھی
محو سخن ہیں اوس کے قطرے گلاب سے

بھر دی رفیق راز نے مشکیزۂ غزل
جاری ہوئی تھی جوئے معانی غیاب سے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی طلسم ہے یہ سفر بھی مقیم کا
پاپوش ہیں طلائی تو رستہ ہے سیم کا

پستی میں بھی ذلیل کا رتبہ بلند ہے
قران تک میں ذکر ہے پہلے رجیم کا

مانا کہ یہ جہاں بھی حسین و جمیل ہے
میلان اس طرف نہیں طبع سلیم کا

کردے نہ راکھ دشت سماعت کو یہ سکوت
کچھ اور پھیل جائے نہ شعلہ جحیم کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ شور فکر کا نہیں خاک وجود میں
دریا رواں دواں ہے ،عذاب الیم کا

داخل ہوا ہوں خطۂ لایب میں میاں
ہاتھوں میں ہے چراغ الف لام میم کا

لوٹا رہا ہوں وقت کو اپنی امانتیں
شاعر نہیں امیں ہوں میں درد عظیم کا

ہو میمنہ میں نون تو ہو میسرہ میں دال
ان دو کے بیچ قلب میں خیمہ ہو جیم کا

در وا ہوئے ہیں بارگہ حرف کے تمام
اللہ کا کرم ہے یہ، صدقہ دو میم کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم تو بس اک عقدہ تھے حل ہونے تک
زنجیروں میں بند تھے پاگل ہونے تک

عشق اگر ہے دین تو پھر ہوجائیں گے
ہم بھی مرتد اس کے مکمل ہونے تک

میں پانی تھا سورج گھور رہا تھا مجھے
کیا کرتا بے بس تھا بادل ہونے تک

اب تو خیر سراب سی خوب چمکتی ہے
آنکھ تھی دریا شہر کے جنگل ہونے تک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ میں بھی تھی تیز سی خوشبو معنی کی
مہک رہا تھا میں بھی مہمل ہونے تک

اب وہ میری آنکھ پہ ایماں لایا ہے
دشت ہی تھا یہ دل بھی جل تھل ہونے تک

جھیل کبھی تالاب کبھی دریا تھا کبھی
میرے کیا کیا روپ تھے دلدل ہونے تک

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لایا تھا مجھے منظر مہتاب تہہ آب
دیکھا تو ملا کچھ نہیں جز آب تہہ آب

کرتا ہے خلا خوف کا اظہار سمٹ کر
پر تول رہا ہے کوئی سرخاب تہہ آب

یا خاک بدن میں ہوں کوئی صرصر سفاک
یا ہوں میں کوئی موجۂ بیتاب تہہ آب

پانی میں سفینہ ہے سفینے میں ہے پانی
ہے آب فقط آب سر آب تہہ آب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روشن ہیں ابھی خواب ترے دیدۂ تر میں
محفوظ ہیں کچھ لعل نظر تاب تہہ آب

رقصاں تھا سر آب جو تا دیر مرے ساتھ
اب جامد و ساکت ہے وہ گرداب تہہ آب

ساحل سے جو دیکھوں تو ہے بے انت سمندر
سوچوں تو بس اک دشت ہے سیراب تہہ آب

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوئے سکوت خانۂ افسردگاں سے آئے
موج نسیم شہر میں آئے جہاں سے آئے

سونا پڑا ہے شہر بدن، کوئی راہرو
اک آگ لمس کی لئے صحرائے جاں سے آئے

یاد گلوئے خشک ہی سیراب کرگئی
پانی پیئے بغیر ہی نہر رواں سے آئے

اتنا فراخ دل تو نہیں ہے یہ آسماں
یہ روشنی کے داغ زمیں پر کہاں سے آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو بین گلستان و قفس رابطہ بحال
یعنی صدائے پر ہی کسی آشیاں سے آئے

ہجراں کی آگ میں تو نہ شعلہ ہے نے دھواں
میں سوچتا ہوں گھر میں اجالا کہاں سے آئے

دل کی فصیل سنگ میں پڑتی نہیں دراڑ
خوشبو جہان غیب کی اس میں کہاں سے آئے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عنواں جنوں ہے اس میں فقط ایک باب کا
یعنی یہ دشت ایک ورق ہے کتاب کا

ترتیب ہی الگ ہے مرے شہر ذات کی
شعلہ تو اک ثمر ہے یہاں نخل آب کا

سر کو پٹک رہی ہے فصیل فریب سے
ہے اضطراب دیدنی موج سراب کا

دشت سیہ میں چھوڑ گیا روشنی کے داغ
کیا ایلچی تھا مملکت آفتاب کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب جز وفور شوق نہیں درمیان کچھ
کرتا ہے کام رنگ نظر ہی حجاب کا

باران و باد میں تو بھڑکتا ہے اور بھی
سبزے پہ مثل شعلہ ہے سایا گلاب کا

سر پر تنا ہوا ہے وہ خیمہ رفیق راز
محتاج ہی نہیں جو کسی بھی طناب کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باقی ابھی نشہ ہے ان آنکھوں میں خواب کا
ریتی پہ جیسے داغ چمکتا ہو آب کا

لے گا تمام دشت کا پہلے یہ جائزہ
فی الحال گشت پر ہے یہ ٹکڑا سحاب کا

ہم تشنہ لب ہیں واقف اسرار العطش
صحرا بھی ہم کو سایہ ہے دیوار آب کا

آ دیکھ آسمان یہاں ہے بچھا ہوا
آ دیکھ خاک پر یہ نشیمن عقاب کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ ٹوٹے پھوٹے گھر ہیں کہ تحریر وقت کی
یہ شہر ہے کہ کوئی نوشتہ عذاب کا

معنی ہوں پر قیام نہیں حرف میں مرا
باشندہ ہی نہیں ہوں میں ملک کتاب کا

کس نے یہ سطح آب پہ ڈالا پڑاو ہے
کس نے کیا ہے نصب یہ خیمہ حباب کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ جو ہر سمت ترے نیزے کی شہرت ہے بہت
سچ تو یہ ہے کہ مرے سر کی بدولت ہے بہت

چشمۂ چشم کے پانی سے نہیں ہوگا کچھ
خاک صحرا ہے اسے خوں کی ضرورت ہے بہت

میں تو اک آنکھ ہوں آواز سے مجھ کو نہ ڈرا
یہ ترے جلوۂ صد رنگ کی دہشت ہے بہت

بت معنی بھی معانی کے پجاری بھی گئے
آ کہ اب معبد الفاظ میں خلوت ہے بہت

خاک ہی شہر و بیاباں کی اگر دولت ہے
تو یہ آوارہ ترا صاحب ثروت ہے بہت

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم تو اندر سے کوئی غار تھے اب گھر ہوئے ہیں
یعنی آباد اسے کر کے قلندر ہوئے ہیں

کیا ہوا ہاتھ اگر آپ کو ملنے سے رہے
جنگ میں آپ کے نیزے تو ثمرور ہوئے ہیں

ہم تو اک رنگ تھے دنیا نے اڑایا تھا جسے
اب تری آنکھ کے اعجاز سے منظر ہوئے ہیں

کون آیا ہے یہاں خیمہ و خرگاہ کے ساتھ
ہم کہ پر ہول بیابان تھے، کیا سر ہوئے ہیں

زیست مشکل تھی بہت میری تخیل کے بغیر
نقش دنیا کے اسی سے ہی تو بہتر ہوئے ہیں

پیچ در پیچ خموشی کی طرح تھے ہم بھی
حرف و آہنگ میں ڈھل کر تمہیں ازبر ہوئے ہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اگر چٹان کی یہ چپ کلام ہے سائیں
تو پھر ہماری سماعت ہی خام ہے سائیں

بجا، کہ شہر میں ارزاں بہت ہیں خواب، مگر
یہاں تو نیند ہی ہم پر حرام ہے سائیں

سنا ہے وقت کی منزل ہے حشر کا میدان
اسی لیے تو بہت تیز گام ہے سائیں

ادھر یہ تپتی ہوئی ریت ہی غنیمت ہے
ادھر وہ سبزۂ نورستہ دام ہے سائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرا یہ ذہن تو آزاد ہے ، نہیں کب تھا
مگر خیال زباں کا غلام ہے سائیں

مرے مکاں کے یہی دو نشاں نمایاں ہیں
زمیں ہے فرش فلک اس کا بام ہے سائیں

یہ عرصہ گاہ غزل اس قدر بھی تنگ نہیں
ہماری فکر ہی کچھ بے لگام ہے سائیں

تہی ہے زر سے مگر ہے خمار سے لبریز
فقیر کا یہی کشکول جام ہے سائیں

ہمیں وہ سلطنت حرف کے شہنشہ ہیں
رفیق راز ہمارا ہی نام ہے سائیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجھا چراغ ہواؤں کا سامنا کرکے
بہت اداس ہوا ہوں دریچہ وا کرکے

سکوت ٹوٹ گیا اور روشنی سی ہوئی
شرار سنگ سے نکلا خدا خدا کرکے

کھلا نہ دن کو کسی اسم سے وہ آہنی در
اب آؤ دیکھتے ہیں رات کو صدا کرکے

اڑوں گا خاک سا پہلے پہل اور آخر کار
ہوائے تند کو رکھ دوں گا میں صبا کرکے

وہ جس کے بوجھ سے خم بھی نہ تھی ہماری کمر
ہم آج آئے ہیں وہ قرض بھی ادا کرکے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھڑکی ترے مکان کی وا کیوں نہیں ہوئی
کوچے میں عطر بیز ہوا کیوں نہیں ہوئی

اول فلک پہ آ کے تمہیں نے کہا تھا مانگ
مانگی تو پھر قبول دعا کیوں نہیں ہوئی

نکلا نہ کیوں شرارہ رگ سنگ سے کوئی
خاموشی کی زکات ادا کیوں نہیں ہوئی

تجھ سے بڑا خبیر نہیں جب کوئی تو پھر
سازش عدو کی فاش بتا کیوں نہیں ہوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوشبوئے فکر پر نہ اگر روک تھی تو پھر
جاری چمن میں نہر صبا کیوں نہیں ہوئی

ہم سے کشیدہ زلف گرہ گیر کیوں رہی
عاشق تھے ہم بھی ہم کو سزا کیوں نہیں ہوئی

ہجرت مری چمن کو نہ منظور تھی تو پھر
زنجیر کوئی موج ہوا کیوں نہیں ہوئی

بلبل اگر ہے لمس تو خاموش کیوں رہی
شاخ بدن پہ نغمہ سرا کیوں نہیں ہوئی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فانی کہاں ہے ہستیٔ فانی کا شور بھی
شامل ہے اس میں نقل مکانی کا شور بھی

حساس ہوں اور اس پہ وہ شدت کی پیاس ہے
سنتا ہوں اب سراب میں پانی کا شور بھی

ایسا سکوت تھا کہ سنائی دیا مجھے
حرف تہی میں موج معانی کا شور بھی

بے برگ و بار پیڑ سے رہتے ہیں دور دور
رہگیر بھی ہوائے خزانی کا شور بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک دن مجھے بھی چاہ سے کوئی نکالے گا
اک دن اٹھے گا یوسف ثانی کا شور بھی

خاکستر بدن میں سلگتی ہے کوئی چیز
بجھتا نہیں ابھی یہ جوانی کا شور بھی

تیری غزل پڑھی تو یہ جانا رفیق راز
پانی کے شور میں ہے روانی کا شور بھی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کل رات جلوہ گہہ میں قیامت کی دھند تھی
دیکھا تو میری اپنی بصارت کی دھند تھی

چھٹ جائے گی اک آن میں ہم کو نہ تھا یقیں
اب جا کے یہ کھلا کہ محبت کی دھند تھی

روشن نہ ہوسکا میں کسی روشنی سے بھی
مجھ میں نہ جانے کیسی عقیدت کی دھند تھی

تصویر تھی کہ خواب کے رنگوں کا انتشار
تعبیر تھی کہ اہلِ بصیرت کی دھند تھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ میرا بھی کلام تھا الجھا ہوا بہت
کچھ اس کے ذہن میں بھی روایت کی دھند تھی

یہ دہر و ہر تو نہ تھا ہم دو کے درمیان
حائل بس ایک گہری رفاقت کی دھند تھی

میرا چراغ شہر سخن میں چمکتا کیا
گہری یہاں بہت ہی سیاست کی دھند تھی

منظر سے کچھ زیادہ چمکتی تھی کوئی شئے
اب جا کے یہ کھلا ہے کہ حیرت کی دھند تھی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوا میں جو یہ ایک نمناکی ہے
صدا تیز رفتار دریا کی ہے

قدم روک مت پیچھے مڑکے نہ دیکھ
یہ آواز کم بخت دنیا کی ہے

مکاں تو مرا لا مکاں ہوگیا
شکایت مگر تنگیٔ جا کی ہے

بھڑکتا ہے شعلہ سا رنگ سکوت
قلندر کے لہجے میں بیباکی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑا رہ بدن کے دریچے نہ کھول
مری انگلیوں میں ہوس ناکی ہے

شجر سے لپٹ کر نہ روئے گی یہ
ہوا جو چلی ہے وہ صحرا کی ہے

مرے شیشۂ لا ذماں پر ابھی
بہت گرد امروز و فردا کی ہے

چمک آنکھ میں حیرتوں کی نہیں
بس اک دھوپ تاب تماشا کی ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غضب کی کاٹ تھی اب کے ہوا کے طعنوں میں
شگاف پڑ گئے ہیں بے زباں چٹانوں میں

ہمارے ہونٹ ہی پتھر کے ہیں وگرنہ میاں
ہم ایک آگ لئے پھرتے ہیں دہانوں میں

بگولہ بن کے اٹھا تو میں تھا خرابے سے
بپا ہوا نہ کوئی حشر آسمانوں میں

سیاہ شہر کی قسمت میں میرا فیض کہاں
چراغ نذر ہوں جلتا ہوں آستانوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ٹپک پڑا ہوں بالآخر میں اپنی آنکھوں سے
چھپا رکھا تھا مجھے تم نے کن خزانوں میں

سکوت کو نہ کبھی کر صدا سے آلودہ
کہ یہ زباں ہے مقدس تریں زبانوں میں

سخن شناس فصیلوں کا ہے سکوت غضب
سخن طراز ہیں زنجیریں قید خانوں میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پانی کے فانوس میں تھا اک شعلہ میں
سر کو دیواروں سے کیا ٹکراتا میں

ہوتا کیا جو مجھ کو غصہ آجاتا
اپنی ہی بنیاد ہلا کر رکھتا میں

سایا جیسی ہی پہچان مری بھی تھی
دھوپ کی تختی ہی پر لکھا ہوا تھا میں

تو تھا جسم کا سایہ جو اب گھٹ بھی چکا
میں تھا بجھتے دل کا دھواں سو پھیلا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی سر دیوار پس دیوار کبھی
دھوپ پہ جس کا دارو مدار وہ سایا میں

کتنی دیر جہاں پر طاری شب رہتی
کتنی دیر اندھیرے غار میں رہتا میں

سنگ حرف سے آخر اک مدت کے بعد
جوئے معانی کی صورت بہہ نکلا میں

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ قیامت کا ہے فتنہ اور نہ ہی آفت وغیرہ
ٹھیک ہے بس ناک نقشہ اور قدو قامت وغیرہ

آنکھ میں دیدار سے پہلے جو آتی ہے چمک سی
لوگ کہتے ہیں اسی کو شعر میں حیرت وغیرہ

دشت ہے تو کیا ہوا میں بھی تو بے ساماں نہیں ہوں
میرے بھی رخت سفر میں ہے بہت وحشت وغیرہ

خانۂ بے بام و در کی شان ہی کچھ مختلف ہے
مثل ویرانی برستی ہے یہاں رحمت وغیرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم جنوں والوں کا ہر دم چاک رہتا ہے گریباں
زیب دیتا ہے خرد مندوں ہی کو خلعت وغیرہ

دل کے بوسیدہ مکاں کو اب تو خالی ہی سمجھ لو
اب اگر اس میں ہے کچھ تو بس وہی حسرت وغیرہ

کوئے دلبر، اچھا ہے، ویراں پڑا ہے مدتوں سے
عاشقوں کی اس میں کتنی ہوتی تھی درگت وغیرہ

اک ذرا ٹھہراو سا جذبات میں اب آ گیا ہے
اب کہاں شعروں میں وہ ابہام کی شدت وغیرہ

یہ غزل بحر رمل سالم ہی میں ہے راز صاحب
جی نہیں مجھ کو نہیں آئی کوئی دقت وغیرہ

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لب تک جو آسکی نہ وہ گم صم صدا چراغ
معمورۂ سکوت میں حیرت فزا چراغ

نکلیں گے دونوں اوڑھ کے آخر ردائے دود
کب تک رہیں گے ایک ہی گھر میں ہوا، چراغ

ہجراں کی شب میں دیکھ یہ آنکھیں یہ شعلگی
میں عرصۂ سیاہ میں کب سے ہوں با چراغ

پھیلے نہ شہر بھر میں قیامت کی روشنی
ہوجائے رات کو نہ کہیں سیخ پا چراغ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منظر کوئی بنا کوئی بگڑا کوئی مٹا
اہل نظر کی آنکھ میں کوئی ہوا چراغ

گیسو دراز اور وہ آنکھیں عقیق سی
پھرتا ہے روز وہ لئے کیا رات کیا چراغ

گھٹی میں ہے پڑی ہوئی وہ آگ فقر کی
آندھی کے روبرو بھی جلے گا مرا چراغ

میری طرف جب اٹھ گئی وہ چشم پر جلال
آتش پرست دل نے پکارا کہ یا چراغ

بھرتا ہوں آہ سرد لرزتا ہے کوہسار
دھنتا ہے سر کو طاق پہ افسردہ سا چراغ

کس برج میں ہے چرخ فقیراں کا ماہتاب
کس چاک پر ہے خانہء ویران کا چراغ

جاتا نہیں گلی سے یہ سایوں کا کارواں
ہٹتا نہیں دریچے سے بھی آنکھ سا چراغ

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈوبا ہوا غنیم تھا لوہے میں، جل گیا
نکلی وہ آگ زخم سے میرے، پگھل گیا

آیا سکوت غار نشیں کا جواب کیا
بے حس پہاڑ آخر شب کیوں دہل گیا

تھا دیدنی وہ خود سے بچھڑ جانے کا سماں
سایہ سا کوئی نخل بدن سے نکل گیا

ایسا نہیں کہ حرف و سخن میں اثر نہ تھا
اس پر مرے سکوت کا جادو ہی چل گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں نے کیا ہے چشم کو چشمہ تو اس نے بھی
دامن کو میرے دشت کیا خطرہ ٹل گیا

آئی ہے تو یہ رات بھی جائے گی دیکھنا
آخر طویل حشر سا دن بھی تو ڈھل گیا

اس نے رکھے ہیں عرصہ گہہ جاں میں کیا قدم
میدان کارزار کا نقشہ بدل گیا

معنی محاورے کے بھی تبدیل ہوگئے
دونوں سروں سے جل گئی رسی تو بل گیا

تاثیر پستیوں کی عجب ہے رفیق راز
گرتے ہی آبشار زمیں پر سنبھل گیا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تنہائیوں نے صاحب عرفاں کیا تو پھر
اسرار ذات مجھ پہ اچانک کھلا تو پھر

فانوس کی زرہ پہ نہ اتنا بھروسہ کر
میداں ہوا کے ہاتھ ہی پھر بھی رہا تو پھر

جو در کسی بھی اسم سے اب تک کھلا نہیں
دستک دیئے بغیر ہی وہ در کھلا تو پھر

حیرت سے آشنا تری آنکھیں تو ہیں نہیں
سو جا، کہیں وہ غیب کا پردہ اٹھا تو پھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھو انا کے خول سے باہر نہ آ ابھی
طوفان مثل خاک تجھے لے اڑا تو پھر

سلطان شب کے خوف سے گل تو کئے چراغ
اک آدھ خواب آنکھ میں روشن رہا تو پھر

تو نے جو اختیار کیا ہے رفیق راز
تیری طرف ہی جاتا ہو وہ راستا تو پھر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گری ہے دھند کی دیوار دیکھئے کیا ہو
اب اس طرف سے نمودار دیکھئے کیا ہو

بدن کی آگ بجھے گی کہ اور بھڑکے گی
ہوا ہے تیز کچھ اس بار دیکھئے کیا ہو

ابھی تو برسر پیکار موج آب سے ہوں
ابھی ہوں بیچ میں اس پار دیکھئے کیا ہو

چراغ آنکھوں کے ہم نے جلا تو رکھے ہیں
طویل ہے یہ شب تار دیکھئے کیا ہو

میں اس کو چھوڑ کے خود کو تلاش کرتا ہوں
نہیں ہیں ٹھیک یہ آثار دیکھئے کیا ہو

وہ آفتاب اُگے گا یہیں سے سنتا ہوں
کھڑا ہوں میں بھی سرغار دیکھئے کیا ہو

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھر وجود کی آواز سے وہ دشت پر افشاں
ادھر سکوت کے نشے میں مست ہے یہ بیاباں

کہاں سے آتے ہیں لعل و گہر خیال کے ہر روز
دبا ہوا تو نہیں میری خاک ہی میں بدخشاں

لٹا رہے ہیں خزانے غبار و خاک کے ہر سو
سخی بہت ہیں یہ آوارگان بے سر و ساماں

بس ایک خواب کا فتنہ اٹھا ہے روح کے اندر
بس ایک حشر بپا ہے درون شہر خموشاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بندو بست ہے بہر مسافران رہ فکر
ہوا ہے جامد و ساکت درخت سر بہ گریباں

مرے ہی زیر نگیں قریۂ سکوت و سیہ ہے
مرے ہی تابع فرماں ہے آفتاب درخشاں

رواں ہے نہر لہو کی بہ طرف خطۂ اسود
ابھی غبار میں ہے شہسوار نور بداماں

پڑی ہے ٹوٹ یسار و یمیں سے صرصر سفاک
اکھڑ رہے ہیں مرے خیمہ ہائے ابر گریزاں

سیاہ دشت میں چمکے تو کوئی دیدۂ ضیغم
نظر تو آئے ہمیں بھی کوئی شرارۂ امکاں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر سمت میری کرچیں ہیں توڑا گیا ہوں میں
آئینۂ سکوت ہلاک صدا ہوں میں

یہ میں طواف کرتا ہوں تیرے مکان کا
مت کھول اتنی رات گئے در، ہوا ہوں میں

کس راہرو کے واسطے کس دھوپ میں یہاں
مدت سے مثل سایہ بچھایا گیا ہوں میں

گھبراو مت یہ کوئی بگولہ نہیں میاں
صحرائے جاں سے اپنے یہ شاید اٹھا ہوں میں

پھرتا ہوں کو بہ کو تری خوشبو لئے ہوئے
شہرت ہے تیری مجھ سے کہ باد صبا ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کے تھا زہر ہجر کے موسم میں کچھ الگ
منظر سے تیرے رنگ کی صورت اڑا ہوں میں

مجھ کو تو اب چراغ سا جلنا ہے ساری رات
سورج غروب ہوتے ہی گھر آ گیا ہوں میں

ترتیب کائنات ہی زیر و زبر نہ ہو
ملک تخیلات کا سلطاں ہوا ہوں میں

آ راہ چشم سے کبھی مجھ میں اتر کے دیکھ
اندر سے بے کنار کسی دشت سا ہوں میں

گم سم ہوں اور مہر بلب شور و شر کے بیچ
نغمہ سرا ہیں لوگ تو حیرت سرا ہوں میں

تیری صدا ہی آئی تھی پیچھے سے بار بار
اب کیا بتاوں سنگ میں کیسے ڈھلا ہوں میں

کرتا ہوں اپنے آپ سے اکثر مکالمہ
تجھ کو تو یہ خبر ہی نہیں کیا بلا ہوں میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو ابھی پردۂ افلاک میں ہے
سب مرے قبضۂ ادراک میں ہے

روبرو میرے یہ سفاک ہوا
با ادب بار گہہ خاک میں ہے

کیا کروں تیرے بدن کی تعریف
شعلہ اک کاغذی پوشاک میں ہے

فتنۂ دشت ختن تھا وہ غزال
خیر اب تو مرے فتراک میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لفظ عاری ہی سہی معنی سے
کاٹ تو لہجۂ بیباک میں ہے

یاد زندہ ہے تری دل میں کہیں
اک شرارہ خس و خاشاک میں ہے

سوچ کی اپنی کمیں گہہ میں رفیق
کوئی تو ہے جو مری تاک میں ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یا رب سیاہ پوش نہ ہو شعلۂ سکوت
روشن تمام رات رہے خیمۂ سکوت

شور سگان دہر سے کہدو کہ لوٹ جائے
دیوار کی طرح ہے یہ دروازۂ سکوت

پہنائیوں میں اسکی ہیں دونوں جہان گم
میری پناہ گاہ یہی عرصۂ سکوت

اس حبس میں بھی دھنتے ہیں سر اپنے کیوں شجر
سنتے ہیں کس چٹان کا یہ خطبۂ سکوت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھیں عقیق ہائے یمن ہیں کہ دو چراغ
میرا وجود ہے کہ کوئی روضۂ سکوت

پہنچی نہ میرے کان تلک سانس کی صدا
پہنچا جہان غیب تک آوازۂ سکوت

خوش ہوں کہ پایمال بھی ہے اور زرد بھی
دیکھو تو کیا بہار پہ ہے سبزۂ سکوت

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اٹھتا نہیں ہے گر کے کبھی پردۂ سکوت
ہوتا نہیں ہر اک پہ عیاں گوشۂ سکوت

پاتی یہاں ہے بار فقط اک ندائے غیب
افلاک سے ہے ارفع مرا حجرۂ سکوت

سردار یہ زمانۂ دوراں ہی کا نہیں
سلطان لا ذماں بھی ہے یہ لمحۂ سکوت

کیا ہوگی ان لبوں سے رواں جوئے انگبیں
طاری ہے ان لبوں پہ ابھی لرزۂ سکوت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

افضل تریں ہے ثابت و سیارگاں میں یہ
نزیک لا مکاں ہے بہت کرۂ سکوت

یہ دشت جا نماز ہے وہ غار درسگاہ
یہ سلسلہ جبال کا ہے سورۂ سکوت

مجھ کو کیا ہے خامۂ احساس نے رقم
مجھ سے ہی روشنی ہے سر صفحۂ سکوت

سیراب اس سے دشت و بیابان شور و شر
دریائے موج خیز ہے یک جرعۂ سکوت

ہے یہ بدن رباب تو ہر رگ ہے ایک تار
میرا وجود کیا ہے ؟ بس اک نغمۂ سکوت

یہ ہونٹ ہوگئے مرے پتھر رفیق راز
اب ٹوٹتا ہے دیکھئے کب روزۂ سکوت

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آجاؤں گا میں پھر سے مگر روپ بدل کر
نکلوں گا میں سناٹوں سے آواز میں ڈھل کر

سنتا ہے مری چاپ بدک جاتا ہے ظالم
اب دیکھتا ہوں رہگزر باد پہ چل کر

میں جانتا تھا صر صر سفاک کسی روز
رکھ دے گی مری خاک کی ترتیب بدل کر

یہ غار نشینی بھی ہے اک طرفہ کرامت
میں زمزمہ خواں ہوگیا سناٹوں میں پل کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کردار ہو تم اور حقیقت ہے یہ دنیا
جاؤ گے کہاں اپنی کہانی سے نکل کر

پانی میں کہیں ہاتھ کہیں پیر ہلا دے
تو ڈوبنے والا ہے کوئی نیک عمل کر

ڈوبے گا شر و شور میں یہ شہر خموشاں
نکلے گا کوئی قلزم آواز اچھل کر

گرتا ہوں بلندی سے جو پانی کی طرح میں
کہتی ہیں نشیبوں کی چٹانیں کہ سنبھل کر

یہ آگ ہوس کی ہے میاں عشق نہیں ہے
روشن کوئی ہوتا نہیں اس آگ میں جل کر

میں وحشتی بالکل ہی نہیں گر یہ کناں ہوں
رکھ دوں گا بیابان کے حالات بدل کر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی ہے برق کبھی تو ہے رعد سناٹا
کرے ہے تیرگیوں سے جہاد سناٹا

لبوں پہ مہر ہے تو آنکھ ہی سے شور مچا
نہیں ہے ٹھیک یہ حد سے زیاد سناٹا

پلا ہے شور سگان جہان فانی میں
کہ چپ ہے مصلحتاً بد نہاد سناٹا

کوئی اتر نہ سکا لفظ کے اندھیروں میں
کسی پہ کھل نہ سکا میرے بعد سناٹا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بلاد شور میں لائی تلاش حرف اسے
برہنہ پھرتا ہے یہ کم سواد سناٹا

کوئی صدا مجھے گمراہ کر نہیں سکتی
ہے مجھ سے غار نشینوں کا ہاد سناٹا

نہیں ہے ٹوٹتا ٹوٹے قلندروں کا سکوت
کہ سخت جاں ہے بہت سنگ زاد سناٹا

ملے جو صوت و صدا کا لباس اس کو کہیں
کرے زمین پہ برپا فساد سناٹا

یہ شہر شور تمنا ہے دل نہیں ہے مرا
یہاں سے لوٹ گیا نا مراد سناٹا

نہیں ہے شور و شر زیست سے کوئی مطلب
مری تو شاعری کا ہے مواد سناٹا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیدا کیا ہے اڑتی ہوئی خاک سے مجھے
نسبت یہی ہے صرصر سفاک سے مجھے

اب تو اسیر گردش لیل و نہار ہوں
مدت ہوئی ہے اترے ہوئے چاک سے مجھے

آئے گا کوئی کھولے گا بند قبائے حرف
دے گا نجات کاغذی پوشاک سے مجھے

دنیا ہے عشوہ ساز تو میں ہوں مکین ذات
خطرہ نہیں ہے اس زن بیباک سے مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پر پھڑ پھڑا رہا ہوں بصیرت کے دام میں
کوئی چھڑائے قبضہء دراک سے مجھے

رہ جائے گی لکیر لہو کی زمین پر
لے جایئے نہ باندھ کے فتراک سے مجھے

مجھ سے زمین خوف زدہ ہے رفیق راز
یہ جانتی ہے ربط ہے افلاک سے مجھے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پرندے پھر سے بہت چہچہانے لگ گئے ہیں
یہ شب گزرنے میں لیکن زمانے لگ گئے ہیں

پڑوس کے یہ نئے کچھ بلند بام مکاں
مرے بھی حصے کی اب دھوپ کھانے لگ گئے ہیں

ہنر ضمیر فروشی کا ہم بھی سیکھ گئے
مقام شکر ہے ہم بھی کمانے لگ گئے ہیں

ہم اپنے سجدوں کو دینے لگے ہیں طول بہت
فلک کے بھید زمیں کو بتانے لگ گئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

امیر شہر کی دستار نوچ کیا لیں گے
یہ لوگ اپنے سروں کو بچانے لگ گئے ہیں

کہیں سے جاگی ہے امید سی رہائی کی
بدن کے جال میں ہم پھڑ پھڑانے لگ گئے ہیں

کئے ہیں فتح علاقے سکوت کے کتنے
تبھی تو ہاتھ سخن کے خزانے لگ گئے ہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زیر پا راستہ ہی گریزاں تھا
گام زن میں نہیں یہ بیاباں تھا

میرے ہونے کے صحرائے ظلمات میں
اک نہ ہونے کا ہر سو چراغاں تھا

آنکھ تو آنکھ تھی آگ سے بھر گئی
رخنہ دیوار تک کا بھی حیراں تھا

صرف اس ڈر سے ہم نے بھی ہجرت نہ کی
راہ میں قتل ہونے کا امکاں تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک اک سے پتہ اپنا پوچھا کئے
بے پتہ رہ گئے شہر گنجان تھا

رات دشت سماعت میں چاروں طرف
دود آواز سا کچھ فروزان تھا

ابر پارے میں قلزم ترے تھے نہاں
دشت پھیلا ہوا میرا دامان تھا

خود فریبی کے نشے میں تھے چور ہم
ڈوب جانا سرابوں میں آسان تھا

یوں تو منظر میں تیرے کئی رنگ تھے
رنگ بینائی ہی کا فروزان تھا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاک سجدوں سے کھل ہی جاتی ہے
راز افلاک کے بتاتی ہے

ناز تکمیل پر نہ کر اپنی
یہ تو بنیاد بھی ہلاتی ہے

میرے حرف و سخن میں سحر سہی
تیری چپ تو غضب ہی ڈھاتی ہے

عارضی ہے ثبات دنیا میں
مستقل صرف بے ثباتی ہے

ہے بہت کام کی یہ تنہائی
بھیڑ میں کھونے سے بچاتی ہے

آگ ایسی ہے جو ہوا کو بھی
انگلیوں پر بہت نچاتی ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تنہا ہوا تو ہوں میں نئی رہ نکال کے
خوش ہوں مقلدوں کو مصیبت میں ڈال کے

اترا ہو آسمان سے جیسے ابھی ابھی
رکھتا ہے خاک پر وہ قدم دیکھ بھال کے

رگ رگ میں حادثات گزشتہ کا زہر ہے
ڈھلتے نہیں ہیں سانحے شعروں میں حال کے

محشر بپا کیا ہے سکوت فقیر نے
طغیانیوں پہ آج ہیں دریا جلال کے

ہلکان ہو رہے ہو میاں بوجھ سے بہت
آجاو نیکیاں کسی دریا میں ڈال کے

میں آیینہ تھا سنگ ہوا ہوں رفیق راز
مجھ پر ستم ہوئے ہیں رخ پر جمال کے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معنی کے تن سے چھین کے وہ جامہ لے گیا
یعنی سر سکوت سے عمامہ لے گیا

اس کو پتہ ہے ولولہ آتا کہاں سے ہے
ہر گھر سے وہ حفیظ کا شہنامہ لے گیا

کنکریٹ[1] جنگلوں میں کہیں خاک بھی نہیں
دھرتی سے کون فقر کا سرنامہ لے گیا

حق مغفرت کرے کہ نہایت بخیل تھا
سارے علوم ساتھ ہی علامہ لے گیا

بش نے تو پہلے وار ہی میں توڑ دی انا
غیرت بچی تھی اس کو یہ اوبامہ لے گیا

♦♦♦

[1]: اس کو انگریزی تلفظ ہی میں برتا گیا ہے Concrete

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چٹان پر ہی ازل سے لکھا رکھا تھا میں
کہ جس حرف میں موجود بے صدا تھا میں

زمیں کو یاد نہیں ، اس پہ کس بلندی سے
اک آبشار کی رفتار سے گرا تھا میں

یہاں تو سانس بھی لیتی نہیں ہے آج ہوا
مجھے ہے یاد یہیں چیختا پھرا تھا میں

ترے قدم ہی زمیں پر نہیں پڑے ورنہ
ہر ایک سمت زمیں پر بچھا ہوا تھا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ تیری کُن کی صدا گونجنے سے پہلے ہی
محیط دشت و جبل پر سکوت سا تھا میں

خبر نہیں تھی کہ اتنا میں پھیل جاؤں گا
چراغ زخم سے اک دود سا اٹھا تھا میں

یہ خود سے برسر پیکار میں ہی تھا مجھ میں
کہ میرے خول ہی میں کوئی دوسرا تھا میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجھا تو جسم سے اپنے اٹھا دھواں سا میں
سمک سے تا بہ سما رفتہ رفتہ پھیلا میں

بھٹک رہا ہوں بیابان میں صدا سا میں
جو تیرے کان ہوں آنکھیں تو اک تماشا میں

فلک کے سر سے گزرتی ہے موج آب مری
بچھا ہوا ہوں زمیں پر سراب جیسا میں

ہمارے بیچ زمانے کا شور بہتا ہے
تو اس طرف کا کنارا ہے اس طرف کا میں

طویل رات نہ ہونے کی اور شام و سحر
یہ کس تکون کے اندر ہوا ہوں برپا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خنک اندھیرے میں دیوار روح کے اس پار
بدن کی شاخ پہ مصلوب ہوگیا تھا میں

سماعتوں کے بیاباں نہ کر سکا سیراب
حصار حرف ادق سے نکل نہ پایا میں

چمکتی ریت پہ اب داغ سا نمایاں ہوں
مثال سایہ بدن سے فضول نکلا میں

مرا تو اور کہیں کوئی منتظر بھی نہ تھا
صدا جو پیچھے سے دیتا کوئی تو رکتا میں

تھمے یہ شور تو ابھرے شکست کی آواز
ہے مجھ سے رن میں صف آرا ابھی یہ میرا میں

مقام یہ کہیں پڑتا ہے بین صوت و سکوت
یہ وہ جگہ ہے جہاں دور تک ہوں تنہا میں

مثال ابر اٹھا بحر دل سے تو لیکن
زمین خشک پہ اپنی کبھی نہ برسا میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وصلت میں سیر ارض و سما کر نہ پاؤ گے
خوشبو ہو خود کو گل سے جدا کر نہ پاؤ گے

سلطان ہو تو کیا یہ پری ایک دن ضرور
مانگے گی کوہ قاف عطا کر نہ پاؤ گے

جو رقص کے لئے ابھی آمادہ ہی نہیں
پتھر سے اس شرر کو رہا کر نہ پاؤ گے

سلطانی سکوت کا لازم ہے احترام
کوئے مراقبہ میں صدا کر نہ پاؤ گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے آنسوؤں سے خاک مری نم ابھی بہت
دیکھو اسے سپرد ہوا کر نہ پاؤ گے

دنیا ہے آگ ،اس سے بھی کھیلو کبھی کبھی
ورنہ تمیز سیم و طلا کر نہ پاؤ گے

آماج گاہ شور و شر و برق و باد میں
روشن سکوت کا بھی دیا کر نہ پاؤ گے

اب پردہ ہائے غیب ہٹاؤ گے بھی تو کیا
چشم تپاں کا قرض ادا کر نہ پاؤ گے

آواز پر تمہیں نہیں قابو ابھی، کہ تم
ڈوبے ہو آنسوؤں میں دعا کر نہ پاؤ گے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جوئے کم آب سے اک تیز سا جھرنا ہوا میں
تیری جانب ہوں رواں شور مچاتا ہوا میں

مجھ سے خالی نہیں اب ایک بھی ذرہ ہے یہاں
دیکھ یہ تنگ زمیں اور یہ پھیلا ہوا میں

دیکھ کر وسعت صحرائے تپاں لرزاں ہوں
ساحل دیدۂ نمناک پہ ٹھہرا ہوا میں

پا بہ زنجیر ادھر تند ہوا اور ادھر
خاک کے تخت پہ سلطان سا بیٹھا ہوا میں

کوئی خورشید سا دنیا پہ چمکتا ہوا تو
کسی دیوار سے سایہ سا نکلتا ہوا میں

کسی نا دیدہ ستارے میں چمکتا ہوا تو
کسی اجڑے ہوئے سینے میں دھڑکتا ہوا میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زہر آلود سورج کی پہلی کرن شب پرستوں پہ یلغار کرتی ہوئی
روشنی میں نہائی ہوئی اک صدا قلعۂ خواب پر وار کرتی ہوئی

خاک کے تخت پر ایک سلطان سا مجھ کو دیکھا تو حیرت زدہ رہ گئی
بام و دیوار سے سر پٹکتی ہوا اس نظارے سے انکار کرتی ہوئی

شاخ سرسبز کا پہلے رس پی لیا پھر جدا زرد پتوں کو اس سے کیا
ایک موج ہوا تھی گزر بھی گئی سوکھی ٹہنی کو تلوار کرتی ہوئی

رفتہ رفتہ بلاخر سب اسرار دل رنگ بن کر نمودار ہوتے ہوئے
اک تجسس بھری آنکھ تکتی ہوئی ایک چہرے کو اخبار کرتی ہوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک تصویر تھی پردۂ غیب پر جس میں اک رنگ شاید ہمارا بھی تھا
مثلِ خنجر وہ دل میں اترنے لگی تشنہ آنکھوں کو سرشار کرتی ہوئی

نیم شب غار سے جو برآمد ہوئی کیا پتہ چیخ تھی یا خموشی کوئی
سوئے افلاک پرواز کرنے لگی کوہساروں کو بیدار کرتی ہوئی

نقشۂ خواب میں کیا کہوں رات بھر شوق سے بھر دئے تھے ہزاروں ہی رنگ
نیم تاریک سی آنکھ روشن ہوئی منظروں ہی کو مسمار کرتی ہوئی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

باغ سخن ابھی نہیں ویران ایک بھی
خالی نہیں ہے درد سے دیوان ایک بھی

تم پر کھلے گا سرِ جمالِ سکوت کیا
تم سے تو سر ہوا نہ بیابان ایک بھی

وہ بحرِ بے کنار ہوں تم سے چھپاؤں کیا
جس میں نہیں جزیرۂ امکان ایک بھی

ٹکراتی ہے سر اپنا در و بام سے ہوا
گنجان شہر میں نہیں میدان ایک بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جتنے بھی لوگ ہیں یہاں سارے سفر میں ہیں
رستہ نہیں ہے شہر کا سنسان ایک بھی

برسے بغیر لوٹ گئے درد کے سحاب
تر ہوگیا نہ دیدۂ ویران ایک بھی

منظر تمام گوش بر آواز تھے مگر
جاری ہوا نہ چشم سے فرمان ایک بھی

دوہرے ہوئے ہیں بارِ توکل سے سب کے سب
اب کے نہیں ہے بے سرو سامان ایک بھی

شب ناک منظروں میں کوئی بات ہی نہ تھی
روشن ہوا نہ دیدۂ حیران ایک بھی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خلا میں گونجتی عریاں صدا ہوں
لباس حرف سے نا آشنا ہوں

حدوں میں اس کی داخل ہو چکا ہوں
میں اپنی ذات سے اب ماورا ہوں

تری جانب رواں ہوں اک دھواں سا
نہ جانے کس جزیرے سے اٹھا ہوں

نہیں، بجلی نہیں مجھ پر گری یہ
میں اپنی آگ سے روشن ہوا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سفر کیوں ختم ہوتا ہی نہیں ہے
مسافر ہوں کہ کوئی راستا ہوں

ہے روشن مجھ پہ صورت خانۂ لا
سراپا چشم ہوں حیرت سرا ہوں

ٹپکتا ہی نہیں ہوں میں لبوں سے
فسانہ میں بھی کوئی ان کہا ہوں

میں آنکھوں کے فلک سے قطرہ قطرہ
کسے سیراب کرنے کو گرا ہوں

پرانے ہیں یہ آنکھوں کے دریچے
میں ان کے سامنے منظر نیا ہوں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دلوں میں ہُو کا وہ عالم ہے غار ہو گئے ہیں
ہرے بھرے سے بدن کوہسار ہو گئے ہیں

یہاں سے قافلہ کوئی عجیب گزرا ہے
تمام سنگ و شجر تابکار ہو گئے ہیں

پگھل کے آنکھ سے ٹپکے ہیں اشک بن کر ہم
بدل کے بھیس قفس سے فرار ہو گئے ہیں

ہمیں تو لفظ نہیں سوجھتا فغاں کے لئے
انہیں گماں ہے کہ ہم بردبار ہو گئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تری تلاش میں پھیلے زمین میں اتنے
اک آب جو تھے ہم اب بے کنار ہو گئے ہیں

ترس رہے ہیں تمہارے نقوش پا کے لئے
کہ انتظار میں ہم رہگزار ہو گئے ہیں

مثال برق گرے ہیں وجود پر اپنے
خود اپنے آپ پہ یوں آشکار ہو گئے ہیں

میں اک غبار کا پیکر ہوں اب یقین ہوا
ہوا کے تیر مرے آر پار ہو گئے ہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوا کے دوش پہ ہم بھی سوار ہوگئے ہیں
یہ کس طرح کا سفر ہے غبار ہوگئے ہیں

ہمیں تو گرد اڑانے کا وقت بھی نہ ملا
کہ رقص و رم کئے بن ہی شکار ہوگئے ہیں

سنا ہے شہر کے موسم بھی اس زمانے میں
برائے اہل جنوں ساز گار ہوگئے ہیں

زمیں پہ دھوم ہے اب قہر کے نشانوں کا
ہوا کے نقش قدم شاہکار ہوگئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سجا کے اپنے نہ ہونے کا درد چہرے پر
تمہارے ہونے کا ہم اشتہار ہو گئے ہیں

انہیں سراب کا پانی بھلا ڈبوتا کیا
جو بے کنار سمندر کے پار ہو گئے ہیں

نجات ملتی نہیں پتھروں کی بارش سے
یہ کس درخت کے ہم برگ و بار ہو گئے ہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل میں دہک رہے تھے جو انگارے کیا ہوئے
لفظوں میں ڈھل کے کیا وہ زباں سے ادا ہوئے

اس اک صدا پہ چیختی پھرتی جو رات بھر
اچھا ہوا کہ آہنی دروازے وا ہوئے

ہم سے عجیب کام لئے جارہے ہیں اب
ہم کس کے دست ناز میں آکر عصا ہوئے

آئے نہیں جو دشت خموشی سے لوٹ کر
وہ خاک زادے والئ ملک نوا ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک لشکر حروف نے فوراً ہی دھر لیا
ہم قلعۂ سکوت سے جوں ہی رہا ہوئے

شب دیکھا جو چراغ سا جلتا ہوا مجھے
دیوار و در مکان کے حیرت سرا ہوئے

ہم کو لگی نہ رنگ بدلنے میں دیر کچھ
دیکھا ہرا بھرا جو بدن اژدھا ہوئے

موسم ہی کچھ عجب ہے بیابان روح کا
جب سے کیا قیام یہاں کیا سے کیا ہوئے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جلتا ہوا جو چھوڑ گیا طاق پر مجھے
دیکھا نہ اس نے لوٹ کے پچھلے پہر مجھے

وحشت سے تھا نوازنا اتنا اگر مجھے
صحرا دیا ہے کیوں فقط آفاق بھر مجھے

میں گونجتا تھا حرف میں ڈھلنے سے پیشتر
گھیرا ہے اب سکوت نے اوراق پر مجھے

شام و سحر کی گردشیں بھی دیکھنی تو ہیں
اب چاک سے اتار مرے کوزہ گر مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دریائے موج خیز بھی جس پر سوار تھا
ہونا پڑا سوار اسی ناو پر مجھے

مجھ میں تڑپ رہا ہے کوئی چشمۂ سکوت
ضرب عصا سے دیکھ کبھی توڑ کر مجھے

پہنچا کدھر یہاں نہ زمیں ہے نہ آسماں
اب کون سی مسافتیں کرنی ہیں سر مجھے

تھے گنج بے قیاس تہہ قلزم وجود
ڈوبا جو میں تو مل گئے لعل و گہر مجھے

جو لاسکے نہ تاب ہی میرے جنون کی
اس دشت کم سواد میں داخل نہ کر مجھے

شاید ہٹا ہے غیب کا پردہ رفیق راز
آتا ہے نخل آب پہ شعلہ نظر مجھے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ پل سکوت کے آواز میں ہے ڈھلنے کا
نظارہ کر تو سہی سنگ کے پگھلنے کا

اٹھو کہ جوش پہ آئی ہوئی ہے وہ رحمت
یہ وقت دست کے کشکول میں ہے ڈھلنے کا

جہاں کے دشت میں بس ایڑیاں رگڑتے رہو
اور انتظار کرو پانی کے اچھلنے کا

حصار باندھ کے بیٹھا ہوں دیکھ اے دنیا
ترا کوئی بھی فسوں اب نہیں ہے چلنے کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہاں ہیں چاہ کئی زیر کاہ دھیان رہے
سنا ہے شوق تمہیں ہے بہت ٹہلنے کا

انہی کی مہر سے رہتا ہوں روز خبروں میں
بلائیں نام ہی لیتی نہیں ہیں ٹلنے کا

جلے گا اور اٹھے گا دھواں نہ شعلہ کوئی
عجیب ہوتا ہے منظر بدن کے جلنے کا

نہ اور زخم اسے دو یہ زخم زخم زمیں
دکھا چکی ہے تماشا لہو اگلنے کا

تم اک صدا ہو تو کیا، دشت حرف ہے یہ میاں
یہاں سے راستہ کوئی نہیں نکلنے کا

تو کیا زمیں کو فلک سے کوئی مفر ہی نہیں
تو کیا یہ قہر سروں سے نہیں ہے ٹلنے کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زخمی پرندے آ کے مرے بام پر گرے
پھر اس کے بعد صحن میں دو چار پر گرے

ہو حادثہ بھی اور نہ اٹھے شور بھی کوئی
یعنی جحیم دانۂ اسپند پر گرے

اپنے دھڑوں کے ساتھ جڑے ہیں جو آج تک
قاتل کے پاؤں پر وہی دو چار سر گرے

لاہوت کی فضاؤں کو ویران کر گئے
شاہین تک بھی دانۂ خوراک پر گرے

سجدے سے اٹھ کے سامنے منظر کچھ ایسا ہو
ہیبت سے جس کی تیسرے سجدے میں سر گرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی جواز شور مچانے کا بھی تو ہو
شب کو کوئی ستارہ کہیں ٹوٹ کر گرے

تلوار میرے ہاتھوں میں آئی تو ہے مگر
یارب عدو کے ہاتھ سے بھی اب سپر گرے

خالی ہے شہر آتش و انوار سے بہت
چنگاری کوئی اب خس و خاشاک پر گرے

جن کا وجود بھی نہیں افلاک میں کہیں
دامن میں وہ ستارے مرے رات بھر گرے

پہلے بھی جس پہ گھوم کے چکرا گئے تھے ہم
دنیا میں ہو کے خاک اسی چاک پر گرے

ہم تو ہوائے تیز تھے احساس تھا ہمیں
پروانہ وار ہم نہ کسی شمع پر گرے

اچھا یہ میں ہی آنکھ کی اونچائی سے گرا
مجھ کو لگا مکان کے دیوار و در گرے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شب کٹی رنگ مٹی کے ان آسمانوں میں بھرتے ہوئے
دن کٹا آب پر آب سے آب تحریر کرتے ہوئے

میرے سر پر رہی دشت میں گرد اڑانے کی دھن ہی سوار
لوگ آرام سے چل پڑے سبزہ پامال کرتے ہوئے

گھر سے باہر تو نکلو کہ طوفان صرصر گزر بھی گیا
آؤ دیکھیں زمینوں پہ کیا لکھ گیا ہے گزرتے ہوئے

نقش خود ہی میں دیوار پر ہو گیا عمر بھر کے لئے
روشنی سی کوئی ہوگئی در کو دیوار کرتے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دشت کا چپہ چپہ مرے سائے میں آئیگا ایک دن
دیکھنا یہ عجب کام کر جاؤں گا میں بکھرتے ہوئے

میں ترے دھیان میں اتنا گم تھا کہ مژگاں بھی کھولے نہیں
رات میں نے نہ دیکھا فلک کو زمیں پر اترتے ہوئے

بین اشجار کتنے ہی نوحے سنے خامشی کے نہ پوچھ
کتنے اسرار مجھ پر کھلے جنگلوں سے گزرتے ہوئے

کالے حرفوں میں ڈھلنے سے کتراتی ہے سوچ میری ابھی
لفظ گھبراتے ہیں سادہ اوراق پر پاؤں دھرتے ہوئے

مرنے والے نے خوابوں سے اپنے کنارا کیا ہی نہ تھا
آنکھ اس کی تو روشن بہت ہی زیادہ تھی مرتے ہوئے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی دن ہاتھ دھو بیٹھوں گا اپنی جان سے میں بھی
الجھتا ہوں بنا وحشت کے ریگستان سے میں بھی

کبھی جب منظر صد رنگ دستک در پہ دیتا ہے
اندھیرا جھانکتا ہے گھر کے روشندان سے، میں بھی

ابھی تیری طرح سر سبز ہوں شاخ تمنا پر
ابھی واقف نہیں ہوں جان من طوفان سے میں بھی

جو میں زنجیر کی آواز میں تبدیل ہوجاتا
نکل آتا کسی دن روزن زندان سے میں بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گیا ہے خوف سارا رات کی سلطانی کا دل سے
اکیلے طاق پر جلتا ہوں اب کس شان سے میں بھی

بہت حیران لوگوں کی طرح شہر سیہ میں ہوں
کہ واقف ہی نہ تھا ایسے کسی امکان سے میں بھی

نہ راس آتی مرے جنگل کی برفیلی ہوا اس کو
چرا سکتا تھا خوشبو میر کے دیوان سے میں بھی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دشت ہے کہ کوئی نقش پائے سبزہ و گل
کہاں سے آتی ہے بوئے ہوائے سبزہ و گل

سفر میں رقص نہ کرتے تو اور کیا کرتے
اک آگ زیر قدم تھی بجائے سبزہ و گل

مری بھی آو بھگت ہو کہ پا برہنہ ہوں
مری بھی راہ میں کوئی بچھائے سبزہ و گل

نہ سائیں سائیں نہ پتے نہ سوز و ساز سکوت
یہ کیسا عالم ہُو ہے ورائے سبزہ و گل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمال و مغرب و مشرق سے بادل آنے لگے
فلک نے سن لی ہے شائد صدائے سبزہ و گل

مجھے تو حظ بھی اٹھانے دیا نہ حیرت نے
اور آنکھ بھی نہ ہوئی آشنائے سبزہ و گل

ہماری آبلہ پائی کا کچھ لحاظ تو کر
سزا ہی لکھنی ہے تو لکھ سزائے سبزہ و گل

ابھی وہ ناقہ سواراں یہاں سے گزرے نہیں
ابھی دریدہ نہیں ہے قبائے سبزہ و گل

ہمیشہ ابر زدہ آسمان سر پہ رہے
ہمیشہ اوس میں یوں ہی نہائے سبزہ و گل

رفیق راز چلے گی کبھی وہ صر صر بھی
جو چھین لے گی زمیں سے ردائے سبزہ و گل

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نذر شمس الرحمان فاروقی

اک داغ مہر سا ہے روشن جبین دل پر
ڈھائے غضب ہیں کیا کیا اس روشنی نے دل پر

ممکن ہے یہ بیاباں ہوجائے باغ اک دن
بہتا رہے یہ غم کا دریا زمین دل پر

دشت وفا میں ہر پل ثابت قدم ہی رہنا
آئے نہ حرف کوئی ناموس دین دل پر

کیا جانے اس میں آخر ہیں کون سے خزانے
ٹوٹی پڑی ہے دنیا حصن حصین دل پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو نے بھی خوب لوٹی یہ راجدھانی کچھ دن
تو نے بھی کی حکومت اک دو مہینے دل پر

حملے مکان دل پر اب تک ہوئے ہزاروں
آئی نہ آنچ لیکن کوئی مکین دل پر

خود پر بھی اب نہیں ہے کچھ اختیار مجھ کو
جادو سا کر دیا ہے جیسے کسی نے دل پر

باز آو راز صاحب دوزخ کے موسموں کا
پھر سے نزول ہوگا خلد برین دل پر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دے گی ہمارا ساتھ نہ جانے کہاں تلک
خاک سیہ پہ سانپ سی لیٹی ہوئی سڑک

میں وہ گل سوال ہوں جس پر بہار ہے
مجھ سے مہک رہا ہے ابھی تک یہ شہر شک

اے گل بدن ترا یہ بدن پھر بھی ہے بدن
جلتے ہیں بارشوں میں چمن کے گلاب تک

میں خود ہوں اب محیط خلا پر سکوت سا
مجھ پر نہیں ہے سایہ فگن نیلگوں فلک

تحلیل ہوگیا ہے وہ بینائی میں مری
دیکھے گا یہ فلک بھی نہ اب اس کی اک جھلک

ہر شہر میں ہے ذکر تمہارا رفیق راز
دہلی ہو لکھنؤ ہو کراچی ہو یا کٹک

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھا گیا موسم گھنی خاموشیوں کا
حشر کا میداں ہے سینہ پتھروں کا

کھول اے شب زندہ دار اب اپنے مژگاں
کچھ اجالا عام بھی کر حیرتوں کا

سوچ مت یہ پانی کس نے پی لیا ہے
دیکھ بس منظر تڑپتی مچھلیوں کا

چھان ماروں کس لئے دشت و بیاباں
عشق ہے سودا نہیں کوئی سروں کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو شجر بار ثمر سے جھک گیا ہے
پی چکا ہے زہر کتنے موسموں کا

ہے زمیں ہی منزل مقصود میری
آسماں ہے سایہ میرے شہپروں کا

مہر عالم تاب ہے یا عکس رخ ہے
حال آنکھوں سے ہے بدتر آئینوں کا

روشنی اتنی کہاں خوابوں میں تیرے
یہ اجالا آنکھ میں ہے رت جگوں کا

کچھ نہیں دل میں اگر سب لٹ چکا ہے
پھر یہ ڈر باقی ہے کیسا رہزنوں کا

میں نے خود پر ہی نگہ مرکوز کی تھی
میں ہی تھا سردار سارے منظروں کا

شال تن پر گرد منزل کی کہاں، بس
حال لب پر جال جیسے راستوں کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سیہ سحاب ابھی رن میں کامیاب نہیں تھا
شکست کے لئے آمادہ آفتاب نہیں تھا

یہیں زمین کی گہرائیوں میں تھا کہیں روپوش
یہ آسمان سے اترا ہوا عذاب نہیں تھا

مری صدائے فقیرانہ پر جو شب کو نہ کھلتا
کسی فلک میں بھی ایسا تو کوئی باب نہیں تھا

ہمارے عہد میں پتھرا گئی تھی آنکھ سبوں کی
ہمارے عہد میں یہ شہر زیر آب نہیں تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر اس چٹان سے اک بحرِ بے کراں ہوا جاری
کہ جس چٹان کے چہرے پہ اضطراب نہیں تھا

ہر ایک ہاتھ میں شاخِ شجرِ سناں کی طرح تھی
کسی بھی ہاتھ میں اس باغ میں گلاب نہیں تھا

دھواں ہی کچھ تھا ان آنکھوں میں روشنی سے زیادہ
بجھی ہوئی سی ان آنکھوں میں کوئی خواب نہیں تھا

عجیب عشق تھا پژمردگی سے اپنی ہی اس کو
ہوائے موسمِ گل سے بھی خوش گلاب نہیں تھا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمہارے کانپتے ہاتھوں میں اک گلاس لکھوں
اور اپنے تپتے لبوں پر شدید پیاس لکھوں

میں جانتا ہوں گھنی دھند میں ضروری ہے
کہ اپنی آنکھ کو منظر کے آس پاس لکھوں

وہ شاعری میں غلو کو پسند کرتا ہے
وہ چاہتا ہے اسے میں وفا شناس لکھوں

غبار و گرد کو سب بے قرار لکھتے ہیں
میں کیوں نہ موج صبا ہی کو بدحواس لکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قلم بھی سونے کا آیا ہے اب کے نذرانہ
وہ چاہتے ہیں کہ میں سنگ کو کپاس لکھوں

تمام رات اسی فکر میں گزرتی ہے
کہ جسم فکر پہ کس حرف کا لباس لکھوں

لکھوں تو حرف وصدا کو لکھوں میں اشرفیاں
مگر سکوت کو اک گنج بے قیاس لکھوں

مرے ہی اشک سے یہ معجزہ نہیں ہوگا
میں کیسے خشک زمیں پر اکیلے گھاس لکھوں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بپا کر دیں قیامت ہی چٹانیں
اگر یہ کھول دیں اپنی زبانیں

یہاں رہتے ہیں سر سجدوں میں دائم
یہاں دیتا نہیں کوئی اذانیں

پلٹ کر تیر تو آتے نہیں ہیں
یہ کس کی راہ تکتی ہیں کمانیں

اب ان لاشوں کی وہ حالت ہوئی ہے
کہ رد کر دیں گدھوں نے بھی اڑانیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صدا کرتے نہیں دروازوں پر یہ
یہ درویشاں ہیں خاموشی کی کانیں

جو منظر دیکھ لیتے ہیں سبھی تیر
کہاں وہ دیکھ پاتی ہیں کمانیں

نہیں آپے میں کیوں یہ لوگ سارے
نیاموں سے ہیں باہر کیوں سنانیں

گلی تیری وہ مقتل ہے جہاں سب
کر آتے ہیں نچھاور اپنی جانیں

ابھی کہسار کی جانب نہ جانا
بھری بیٹھی ہیں غصے سے چٹانیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اتریں گے زینہ زینہ کرشمہ دکھا کے ہم
سورج ہیں ڈوب جائینگے دریا سکھا کے ہم

تکتے ہیں راہ دیر تلک اس کی اور پھر
نقش و نگار دیکھتے ہیں نقش پا کے ہم

ہیں وہ ہوائے لمس کہ ہوتے ہیں جب رواں
شہر بدن میں رکھتے ہیں فتنہ اٹھا کے ہم

کتنے ہی اور بھی تھے جہاں اس جہان میں
گزرے ہر اک جہان سے آنکھیں بچا کے ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

در آ در حواس پہ دستک دیئے بغیر
بیٹھے ہیں بیت جسم کی بنیاد ڈھاکے ہم

پاؤں تلے سے تھوڑی زمیں کیا کھسکتی ہے
رکھتے ہیں آسمان ہی سر پر اٹھاکے ہم

تیرا تھا فیصلہ سر تسلیم خم کیا
ویسے تو مستحق بھی نہیں تھے سزا کے ہم

اسٹیج پر پھر آئیں گے اک اور روپ میں
چہرہ ابھی بدلتے ہیں پردہ گراکے ہم

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاں میں دریا ہوں رائگانی کا
شور تو سن مری روانی کا

تو بھی اب ٹوٹ اے فلک مجھ پر
شکریہ تیری سائبانی کا

لوگ جس کو سراب کہتے ہیں
اک تصور ہے بہتے پانی کا

یہ جو آنسو ابھی ابھی ٹپکا
استعارہ ہے شادمانی کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حرف تو کچھ نہیں سکوت مگر
اصل سر چشمہ ہے معانی کا

پتھروں کا ہے یہ زمانہ کیا
دور دورہ ہے بے زبانی کا

دشت و صحرا میں شہر و قریہ میں
دکھ پھراتا ہے بے مکانی کا

عشق ہے بحر بے کنار میاں
تجربہ ہے جہاز رانی کا

رقص گرداب ہے ابھی جاری
زور ٹوٹا نہیں ہے پانی کا

میں ہوں اس کے پلاٹ سے باہر
تو ہے کردار جس کہانی کا

یار ساحل سے کیسے کرتے ہو
تم یہ اندازہ بے کرانی کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاں کسی شعلۂ دعا کا تھا
وہ دھواں حرف نا رسا کا تھا

رہ گزر میں وہ کہکشاں تھی یا
اک چراغاں نقوش پا کا تھا

ایک نقشہ پھٹا پرانا سا
ہاتھ میں گنج گم شدہ کا تھا

دولت خاک سے تھا مالا مال
راج جس ملک پر ہوا کا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اثر آسیب کا نہ تھا کوئی
مجھ پہ قبضہ مری انا کا تھا

روز لانا خطوط خوشبو کے
کام اتنا ہی بس صبا کا تھا

تھا گماں بھر مرا سر و ساماں
کہ مسافر میں دشت لا کا تھا

حشر آواز سے اٹھاتا کیوں
شور چپ کا بھی تو بلا کا تھا

ہوگیا آرپار تھا دل کے
پوچھ مت تیر کس صدا کا تھا

کیسا جادو بیاں فقیر تھا وہ
اس کی چپ میں اثر نوا کا تھا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلے پہ خاک تمہارے سر اور تال پہ خاک
غزل پہ خاک مضامین پائمال پہ خاک

دبا ہوا ہے ابھی ذہن کے دفینوں میں
پڑی ہوئی ہے ابھی گوہر خیال پہ خاک

قصیدہ گو ترے الفاظ پر شکوہ کی داد
امیر ملک ترے جاہ اور جلال پہ خاک

نہ دھوپ سے ہیں پریشاں نہ بھوک ہی سے نڈھال
ثمر پہ اور شجر کی ہر ایک ڈال پہ خاک

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوس نے صید گہہ عشق میں تھکا ہی دیا
کہ اب تو ہانپ رہا ہوں، رم غزال پہ خاک

یہ کس کے دشت کو گلزار کرکے آئے ہو
چمک رہی ہے ابھی تک تمہاری شال پہ خاک

پرانے زخم تو دل کے ہیں سب ہرے ہی ابھی
نیا برس ہو مبارک گزشتہ سال پہ خاک

دیار دشت و جبل جوئے شیر سے سیراب
جنون کوہ کن و تیشہ و کدال پہ خاک

یہ بت بنے گا خدا تو جسے تراشتا ہے
یہ ڈال دے گا ترے دست با کمال پہ خاک

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیوار و در سے دھوپ تو کب کی اتر گئی
اب انتظار شام میں شب بھی گزر گئی

دستک دئے بغیر ہی آواز لوٹ آئی
گہرے سکوت خانۂ ویراں سے ڈر گئی

آ اب خرام ناز ہے دریا کا دیدنی
جس موج کو گزرنا تھا سر سے، گزر گئی

روشن رہی چراغ کی صورت تمام رات
بیدار آنکھ رات کا نقصان کر گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھا نہ اس نے کون ہے عاشق رقیب کون
سیلاب کی بلا تھی وہ، ہر اک کے گھر گئی

میری نگاہ شوق کہ آوارہ ہی سہی
منظر میں تیرے دیکھ تو کیا رنگ بھر گئی

تیر حروف اس کے تو بے کار ہی گئے
دل میں مگر وہ تیغ خموشی اتر گئی

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ہلچل تھی اک تماشا تھا
میرے ہونے سے بین ارض و سما

اس کے دونوں لبوں کے بیچوں بیچ
بہہ رہا تھا سکوت کا دریا

بادِ صرصر مری سواری ہے
اور یہ خاک تخت ہے اپنا

لوٹ آئے گی دشت میں رونق
خیمۂ گرد تو کرو برپا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیر ہی سے سہی وہ آہن بھی
صورت برف آخرش پگھلا

جس کے اندر تھا ایک پتھر دل
موم ہی کا وہ جسم بھی نکلا

یہ نظارا یہ رنگ یہ منظر
یہ نظر کا ہی کھیل ہے سارا

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حاجت ہوا بھی ہے ہوا کا دبدبہ بھی ہے
خیمۂ غبار میں یہ ایک مسئلہ بھی ہے

ہاں سکوت روح میں وہ گم شدہ صدا بھی ہے
ہاں اسی زمین میں وہ گنج بے بہا بھی ہے

فن اگر ہے تو یہ دشت ایک استعارہ ہے
دھوپ ہے اگر تو ریت آب و آئینہ بھی ہے

گھن گرج نہیں ہے اب کے نہر کے لبوں پہ ہے
نغمۂ وجود، جس میں ابر کی ثنا بھی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مثل ماہ جادۂ سیہ میں جو چمکتا ہے
اک سراغ میرے یار کا یہ نقش پا بھی ہے

اس گلی میں روشنی کا کوئی مسئلہ نہیں
روشن اک دریچے پر تو آنکھ کا دیا بھی ہے

رقص برگ زرد کی کہانیاں تو عام ہیں
نوحۂ ہوا کبھی کسی نے کیا سنا بھی ہے

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پُر تو خیر پہلے ہی تھا آتش انا سے میں
لیکن اب دہک رہا ہوں دہر کی ہوا سے میں

کوہ کی طرف سے جو کبھی کبھار آتی ہے
گاہے گاہے چونکتا ہوں اب اسی ندا سے میں

بہہ رہا ہوں موجۂ سکوت سا تری طرف
دیکھ تو کہ صرف ہو رہا ہوں کس ادا سے میں

نافۂ شعور کی مہک ہوں اور برہنہ ہوں
آشنا ابھی نہیں حروف کی قبا سے میں

عشق اور ہوس کی یہ سزا تھی راکھ ہو گئے
برق سے رقیب اور شعلۂ حنا سے میں

روشنی پہ حق جتانے والو ہے چراغ کون
رات بھر لڑا ہے کون موجۂ ہوا سے؟ میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو گرد کی پناہ میں ہے اس پہ وار کر
آ دشت میں رمیدہ ہوا کا شکار کر

منظر نہیں ہوں میں تری بینائی کا ہوں رنگ
نزدیک آ کے دیکھ یہ عینک اتار کر

رقصاں ہے اور خاک سے بھی ہے اٹی ہوئی
آئی ہوا ہے کون سا میدان مار کر

سبزہ ہی بام و در پہ اگا اب یہاں وہاں
بوسیدہ سے مکان کو نذر بہار کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتنا ہے موج خیز یہ شور سگان دہر
یارب مرے سکوت کے بیڑے کو پار کر

صدیوں کریں گے اب مری تعبیر ہی یہ لوگ
آیا ہوں میں ان آنکھوں میں صدیاں گزار کر

ہوگا نہ دشت ابر سیہ تاب مجھ سے طے
مجھ کو سمند برق تپاں پر سوار کر

اس رزم گاہ ذات میں ہنگامہ ہو بپا
مجھ کو مرے خدا کبھی مجھ سے دوچار کر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ خود بھی نہاں درون لا تھا
کُن اس نے ابھی نہیں کہا تھا

اس مہر قدیم پر ابھی تک
پردہ ہی طویل رات کا تھا

ظلمات تو میں نہیں کہوں گا
جنگل وہ مگر بہت گھنا تھا

معنی سے کوئی بھی حرف بے صوت
آلودہ ابھی نہیں ہوا تھا

آئینہ ابھی تھا سنگ ہی میں
چہرہ بھی خیال و خواب سا تھا

اسرار سے پُر تھی اک خموشی
اطراف میں اور کیا رکھا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صحرائے سیاہ کی جبیں پر
اک دیدۂ شیر سا وہ کیا تھا

اس دشت میں ایک لالہ تھا جو
اب آگ میں اپنی جل رہا تھا

اب رات کا دوسرا کنارا
کچھ کچھ تو قریب آچکا تھا

ہر سمت محیط وسعتوں پر
اک شور سیہ سکوت کا تھا

ہم سب نے مئے الست پی کر
اب یاد نہیں کہ کیا کہا تھا

لولاک لما خلقت الافلاک
آغاز ہی عشق سے ہوا تھا

عرفان سکوت شاعری میں
موضوع رفیق رازؔ کا تھا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے ہونے کا ذرا میں بھی تو قائل ہوجاؤں
یعنی آئینۂ افسوں کے مقابل ہوجاؤں

کچھ نہیں رخت سفر میں ہے گمانوں کے سوا
کس طرح خطۂ لاریب میں داخل ہوجاؤں

جو مجھے ڈھونڈتے ہیں وہ رہیں سرگرم سفر
جو مجھے سوچتے ہیں میں انہیں حاصل ہوجاؤں

میں معانی کی طرح حرف ادق سے نکلوں
اور پھر شور میں اس شہر کے شامل ہوجاؤں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رات دن ساز دھڑکنے کا سناؤں میں کسے
سینۂ سنگ میں اب کس کے لئے دل ہوجاؤں

موج آواز فنا بھی تو نہیں ہوں کہ کسی
شہرِ بے حس پہ اچانک ہی میں نازل ہوجاؤں

جسم کے سنگ سے چشمے کی طرح پھوٹ پڑوں
اور سناٹے کے صحراؤں میں داخل ہوجاؤں

آنے والوں کے لئے سایہ بچھا کے رکھوں
دھوپ کی راہ میں دیوار سا حائل ہوجاؤں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھو تو کیا کمال ہوا انہدام سے
دہلیز کا وصال ہوا آج بام سے

دل نے لگا دیا ہے کسی اور کام پر
آیا تو میں یہاں تھا کسی اور کام سے

دیکھو دہل اٹھے گا مری گونج سے یہ شہر
میں گر گیا اگر تو گروں گا دھڑام سے

مٹتے ہی جا رہے تھے مرے نقش پا وہاں
کرنا پڑا گریز مجھے راہ عام سے

باطن میں خاص بات ہے ان کے رفیق راز
ظاہر میں ہیں اگرچہ یہ الفاظ عام سے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جلتا ہوں تیرے در پہ بڑے اہتمام سے
باد جہاں سے جنگ بھی لڑتا ہوں شام سے

کس کی طرف سفر میں رواں ہوں کہ راہ میں
ہٹ جاتے ہیں پہاڑ بڑے احترام سے

ظالم کے ہاتھ آپ مجھے بیچتے ہیں کیوں
سرزد ہوئی ہے کون سی لغزش غلام سے

اے آفتاب صبح ترے انتظار میں
چپکا ہوا ہوں سایہ سا دیوار شام سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اسم سیاہ سے بھی نہ ٹوٹا طلسم رنگ
منظر رہا ہوا نہیں رنگوں کے دام سے

خاک بدن ہے، صرصر سفاک چاہئے
اڑتی نہیں یہ خاک صبا کے خرام سے

چھٹتی نہیں سکوت کی ظلمت رفیق راز
کچھ روشنی تو کیجئے اپنے کلام سے

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم ہی جیسا ہے دشمن جانی
ہم میں کوئی نہیں ہے لاثانی

لب ہر سنگ پر ازل سے ہیں
نغمہ ہائے سکوت لافانی

دہن و دست و چشم و گوش فضول
خامہ و حرف و رنگ لایعنی

حاجت حرف ہی نہیں اس کو
عطر آگیں ہے فکر با معنی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وقنا ربنا عذاب النار
بھیج دے اب ہوائے برفانی

مجھ کو شور سگان دہر کے بیچ
کی ہے لب بستگی ہی ارزانی

ہاں توجہ طلب تو ہوتی ہے
بیچ آبادیوں کے ویرانی

ہم وہ ہیں جو خرید لیتے ہیں
نقد بینائی دے کے حیرانی

جانے کس کی تلاش ہے مجھ کو
خاک صحرائے لا کی بھی چھانی

اک تو مجذوب کی ہے بڑ یہ غزل
اس پہ یہ لہجۂ بیابانی

زندہ ہوتے تو داد بھی دیتے
ابن رشد و رشیق و جرجانی

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چند حرفوں نے بہت شور مچا رکھا ہے
یعنی کاغذ پہ کوئی حشر اٹھا رکھا ہے

مجھ کو تو اپنے سوا کچھ نظر آتا ہی نہیں
میں نے دیواروں کو آئینہ بنا رکھا ہے

آپ کے پاؤں تلے سے بھی کھسکتی ہے زمیں
آپ نے کیوں یہ فلک سر پہ اٹھا رکھا ہے

مصحف ذات کی تفسیر ہے یہ گہری چپ
چپ ہی معنی ہے میاں حرف میں کیا رکھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ پہ تو بھاری نہیں کوئی شب ہجر، مجھے
زخموں نے سرو چراغان بنا رکھا ہے

میرا ہر کام قیامت ہی اٹھا دیتا ہے
تو نے ہر کام قیامت پہ اٹھا رکھا ہے

گلشن دل ابھی شاداب ہے پژ مردہ نہیں
موسم غم نے اسے کتنا ہرا رکھا ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈھنگ کا کوئی کام کر بھی کبھی
نقش رہتا ہے آب پر بھی کبھی

خاک کا رزق ہونے سے پہلے
پاؤں اپنے تو اس پہ دھر بھی کبھی

سبزۂ پایمال کی صورت
میں اٹھا سکتا ہوں یہ سر بھی کبھی

آج بنجر ہے کیوں زمیں اتنی
اس میں اگتی تھی فصل سر بھی کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سانپ سی ہے اگرچہ سانپ نہیں
پھن اٹھا سکتی ہے ڈگر بھی کبھی

توڑتا ہوں سکوت دام بلا
پھڑ پھڑاتا ہوں اپنے پر بھی کبھی

خامشی آینہ ہے سنگ نہیں
ٹوٹ سکتی ہے یہ سپر بھی کبھی

خواب ایک ایسی آگ ہے جس سے
کھیلتی ہے یہ چشم تر بھی کبھی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سر تو کیا اپنی نظر تک بھی اٹھا سکتے نہیں
ہم یہاں دولت تحیر کی کما سکتے نہیں

یہ معانی کے خزانے ہیں خموشی کی زکات
حرف کے کشکول میں یہ سب سما سکتے نہیں

ایک دنیائے تخیل بھی ہے اس دنیا کے پار
وہ ہے باشندہ کہاں کا ہم بتا سکتے نہیں

دودھ کی نہریں تو لا سکتے ہیں یہ تیشہ بدست
بھید ان چپ چاپ چٹانوں کا پا سکتے نہیں

ہم خموشی غار کی ہیں پھیل بھی تو سکتے ہیں
کون کہتا ہے کہ ہم شہروں پہ چھا سکتے نہیں

ان تن آسانوں پہ واجب ہی نہیں کوئی سفر
جو الگ اپنا کوئی رستا بنا سکتے نہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آخر شب یہ زباں کھولے بنا کس نے صدا کی
دیکھ آیا ہوں نواح لا مکاں میں ہولنا کی

صبح کی پہلی کرن نے آلیا مجھ کو اچانک
میں یہ سمجھا تھا کہ مدت ہوگئی پوری سزا کی

مجھ سے قایم ربط ہے آئندگان و رفتگاں میں
یوں تو بس اڑتی ہوئی سی خاک ہوں صحرائے لا کی

آنکھ کے اندر وہی اک موسم حیرت مسلسل
آنکھ کے باہر عیاں ہر رنگ میں قدرت خدا کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاک بھی اڑتی ہے اور اٹھتا ہے رہ رہ کر دھواں بھی
شعلۂ خاکی سے یعنی جنگ ہے جاری ہوا کی

کیا کہوں اسرار منظر ہی نہیں کھلتے ہیں مجھ پر
کیا کروں ہے روشنی ہی کچھ ان آنکھوں میں بلا کی

کیا قیامت ہے سراغ اس میں نہیں ملتا اب اپنا
دشت خاموشی کو میرے کس نے یہ وسعت عطا کی

بن گیا ہوں میں سراپا کان ایسا لگ رہا ہے
چیخ بھی مجھ کو سنائی دے رہی ہے اب خلا کی

تیرے ماتھے پر ہوا کرتا تھا اک روشن نشاں سا
تو نے آخر راز جی وہ دولت دارین کیا کی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جاتی ہے جو دستار تو مر کیوں نہیں جاتا
اس دور کے سردار کا سر کیوں نہیں جاتا

صحرا میں چمکتا ہوا آئینہ سا کیا ہے
پانی ہے تو یہ سر سے گزر کیوں نہیں جاتا

ہم رینگتے کیڑے نہیں مخلوق خدا ہیں
تو تخت سلیماں سے اتر کیوں نہیں جاتا

کیا جانے کہ اب بارش غم سے بھی یہ چہرہ
مثل گل سر سبز نکھر کیوں نہیں جاتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک لمحے نے کیوں دھار لیا روپ صدی کا
بیتا ہوا یہ لمحہ گزر کیوں نہیں جاتا

در دیکھ کے دہلیز پہ رکتا ہوں اچانک
دل سے ابھی دیوار کا ڈر کیوں نہیں جاتا

کیا رقص شب تار بھی دیکھو گے سڑک پر
کیا بات ہے اے راز تو گھر کیوں نہیں جاتا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ زمیں اور یہ لاشۂ بے کفن
یہ فضا اور یہ رقص زاغ و ذغن

شعلۂ روح کو کیا بجھائے ہوا
ہے میسر اسے خاک کا پیرہن

اب شرارے کہاں سینۂ سنگ میں
ایک دریائے خاموشی ہے موجزن

گونجتا ہے بس اک نغمۂ خامشی
وجد کرتے ہیں جس پر یہ کوہ و دمن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نغمۂ صور بھی ان پہ ہے بے اثر
ٹس سے ہوتے نہیں مس یہ کوہ و دمن

ہلتے تک یہ ہوائے فنا سے نہیں
شاذ ہی دھنتے ہیں سر یہ سرو و سمن

لوگ چپ ہیں لہو بولتا ہی نہیں
یعنی کھلتے نہیں زخم مثل دہن

قافلے میں کوئی ولولہ ہی نہیں
اپنی جا سے ہٹے کیا یہ کوہ کہن

تیرے ہر پھول کی بے حسی پر نثار
اے وطن اے خرابے سے بد تر چمن

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ مرا آنگن ہے یا صحرا ہے میرے سامنے
یا مرے اندر کا ڈر پھیلا ہے میرے سامنے

ڈالتا ہوں روز اس میں نیکیاں دو چار میں
صورت کشکول یہ دریا ہے میرے سامنے

اب کھلا میں عکس لرزاں کے سوا کچھ بھی نہیں
کس نے یہ آئینہ سا رکھا ہے میرے سامنے

گھر کے یہ دیوار و در خاموش ہیں تو کیا ہوا
آپ کی تصویر تو گویا ہے میرے سامنے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی تعبیریں لئے اب خواب آتے ہیں میاں
اب تو ہنگامہ بپا ہوتا ہے میرے سامنے

نہر کوثر ریت میں ہے نار دوزخ آب میں
دشت میرے پیچھے ہے دریا ہے میرے سامنے

ہانپتے سورج سے میں خود برسر پیکار ہوں
اور مرا سایہ پڑا تنہا ہے میرے سامنے

کیا قیامت ہے کہ پھر آنکھیں پھڑکتی ہیں مری
ہونے والا اب تماشا کیا ہے میرے سامنے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اللہ رے وہ جمال جلال سحاب کا
چہرہ دمک اٹھا تھا جہان خراب کا

ہو آنکھ تو سکوت خرابہ ہے رنگ دہر
ہو کان تو کھنڈر ہے فسانہ عذاب کا

روشن لہو سے اس کے ہے اب تک یہ شہر شک
کیا ایلچی تھا مملکت آفتاب کا

ہوں پا بہ گل شجر کی طرح یوں سوال سا
جیسے ہوں منتظر میں فلک کے جواب کا

قایئم ہے عکس موج گماں کا وہی طلسم
پیش نظر ہے آئینہ دائم سراب کا

تاثیر اب کے بارشوں میں کچھ عجیب ہے
شعلہ دکھائی دیتا ہے پودا گلاب کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گرمی کوئی حروف کے بازار میں نہیں
اک بھی شعاع گوہر گفتار میں نہیں

کھلتا تو ہے کبھی کبھی اسرار غیب سا
آتا مگر وہ معرض اظہار میں نہیں

شب بھر جو تاب لاسکے میرے سکوت کی
ایسا تو کوئی غار ہی کہسار میں نہیں

یہ کرب ذات میرا ہی تخلیق کردہ ہے
شامل تمہارے ہاتھ اس آزار میں نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اٹھو کہ ایک تحفۂ حیرت ہے منتظر
آثار مہر صبح کے آثار میں نہیں

بادِ نفس کے آگے ہے اس کی مجال کیا
دم اتنا اس کے شعلۂ انکار میں نہیں

ہر شئے رفیق راز ہے اندر سے کھوکھلی
سایہ بھی اب یہاں کسی دیوار میں نہیں

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دشت مسافت کہ ہے رفتار سے روشن
اس پار کی ہر چیز ہے اس پار سے روشن

اتنا ہے پر امکان سیہ شب کا بیابان
ہر گام پہ ہیں صبح کے آثار سے روشن

بس قلب کی آتش سے میاں کچھ نہیں ہوتا
ابلیس کا تو نام ہے انکار سے روشن

دنیا کی ہر اک شئے ہے مرے خوں سے منور
یہ زخم مگر ہیں تری تلوار سے روشن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دل ہے اسے اس کا مکیں چھوڑ گیا ہے
یہ خانۂ ویراں ہے اب آزار سے روشن

اس آنکھ میں لرزاں ہے کوئی عکس جہاں تاب
یہ آنکھ ہے اک دولت بیدار سے روشن

بوسیدہ بدن میں ہے ابھی قید کوئی شئے
پنجرہ ہے اسی مرغ گرفتار سے روشن

ہے میری غزل سرو چراغان مضامین
دیواں ہے مرا گرمیٔ اظہار سے روشن

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابر ہوں اور برسنے کو بھی تیار ہوں میں
تجھ کو سیراب کروں گا کہ دھواں دھار ہوں میں

تب میں اک آنکھ تھا جب تو کوئی منظر بھی نہ تھا
آج تصویر ہے تو نقش بہ دیوار ہوں میں

ہجر کے بعد کے منظر کا کنایہ ہوں کوئی
اک دھواں سا پس دیوار شب تار ہوں میں

میرا سرمایہ تو بس منظر بے منظری ہے
شہر بے عکس کا اک آئینہ بردار ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈال کے سر کو گریباں میں لرز اٹھتا ہوں
مٹھی بھر خاک نہیں ایک سیہ غار ہوں میں

دیکھ شامل ہی نہیں اس میں کوئی میرے سوا
دیکھ کس قافلہء ذات کا سالار ہوں میں

بس یہی ہے مرے ہونے کا جواز اور سراغ
اک نہ ہونے سے میاں برسر پیکار ہوں میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل میں اس آگ کو بیدار کیا جائے گا
جس کے بل بوتے پہ انکار کیا جائے گا

ایک آواز کی آندھی سے اچانک اک روز
کوہ بد مست کو مسمار کیا جائے گا

پھر ہر اک ذات اگل دے گی دفینے اپنے
اور ہر اک جسم کو اخبار کیا جائے گا

ہم مکیں بے در و دیوار مکاں کے ہیں، تو کیا
ہم کو تو نقش بہ دیوار کیا جائے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خاک تو خاک ہے یہ صبر و سکوں مانگے تو
اے ہوا تجھ کو گرفتار کیا جائے گا

برگ تحفے میں ہواؤں کو دیئے جائیں گے
شاخ سر سبز کو تلوار کیا جائے گا

چھین لی جائے گی حیرت کی چمک آنکھوں سے
خواب کو آنکھ سے بیزار کیا جائے گا

ہر مسافت ہی کرامت سے کریں گے طے لوگ
گھر کی دیوار کو رہوار کیا جائے گا

چمک اٹھے گا مقیمی کا نشہ آنکھوں میں
پانوں کو راہ سے بیزار کیا جائے گا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منظروں کے رنگ سے رنگ نظر ہے مختلف
یعنی ہر اک شے بہ الفاظ دگر ہے مختلف

شب کی سلطانی بھی اس سے لرزہ براندام ہے
میری آنکھوں میں جو روشن ہے وہ ڈر ہے مختلف

خاک ہے بنیاد اس کی بام اس کا آسمان
آ کہ میرا بے درو دیوار گھر ہے مختلف

برق کی صورت رواں ہے راستہ پاؤں تلے
جامد و ساکت ہوں میں اب کے سفر ہے مختلف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس پہ کھل جاتا ہے یہ ملتی ہے اسکو سلطنت
بادشہ اس کے گدا گر ہیں یہ در ہے مختلف

عکس ہوں میں اور یہ آیئنہ ہے سرتاپا
یہ مرا ہم زاد مجھ سے کس قدر ہے مختلف

کٹتی ہے پکنے سے پہلے لہلہاتی بھی نہیں
میرے کھیتوں میں اگی یہ فصل سر ہے مختلف

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ہی شعلہ تھا اقلیم ہوا میں روشن
وہ جو اک جسم تھا فانوس قبا میں روشن

استعارہ ہے کوئی ذہن رسا میں روشن
جیسے خیمہ ہو کوئی دشت بلا میں روشن

ہاں وہی آنکھ جو کھلتی نہیں دنیا کی طرف
تو اسی آنکھ سے ہے ارض و سما میں روشن

اصل سرچشمہ معانی کا یہی تو ہے میاں
یہ جو سناٹا سا کوئی ہے صدا میں روشن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک سفر سے ہیں مرے شہر کے دن گرد آلود
اک تھکن سے ہیں مرے شہر کی شامیں روشن

ٹوٹ سکتا ہوں مگر بجھ نہیں سکتا میں کبھی
فقر کی آگ ہے اک میری انا میں روشن

ہیں معلق تہہ افلاک دعائیں کتنی
ہیں ستارے ابھی کتنے ہی خلا میں روشن

اب بھی تنہائی میں آتا ہے کبھی تیرا خیال
اب بھی ہوتی ہے کبھی برق گھٹا میں روشن

زینت طاق ہے اب ایک سیہ پوش چراغ
اب کہاں خواب ترے خواب سرا میں روشن

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کچھ ذرے جو رقصاں لگ رہے ہیں
ستارہ ہائے امکاں لگ رہے ہیں

جنہیں تو پھول کہتا پھر رہا ہے
مجھے تو سینہ چاکاں لگ رہے ہیں

یہ آئینے تو پھر بھی آئینے ہیں
یہاں پتھر بھی حیراں لگ رہے ہیں

فرشتوں کے صحیفے ہیں یہ چہرے
مگر یہ کتنے ویراں لگ رہے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

علاقے تو مرے ہی شہر کے ہیں
مگر دشت و بیاباں لگ رہے ہیں

ہر اک انساں قدآور ہوگیا ہے
بس اب بونے نمایاں لگ رہے ہیں

وہ شاید شہر میں ہے، یہ محلے
بخارا و بدخشاں لگ رہے ہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی کہسار سے آواز کوئی آتی ہے
ایک لمحے کے لئے روشنی ہوجاتی ہے

ایک سورج ہے یہاں قید کئی برسوں سے
دل کے زنداں میں کبھی رات نہیں آتی ہے

اب تو اک شور مچاتی ہوئی بیدار ہوا
بام و دیوار و درِ خواب سے ٹکراتی ہے

ہم پہ کھلتا ہے نہ ہونے کا بھی اسرار کبھی
آنکھ ہو، دھند کی دیوار بھی گر جاتی ہے

خامشی دل میں اترتی ہے مگر پہلے پہل
سنسنی روح کے صحراؤں میں پھیلاتی ہے

عجب اسرار ہے زندانِ شبستان میں اب
خواب آتے ہیں مگر نیند نہیں آتی ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے رواں بہتی ہواؤں پہ کس آسانی سے
کم نہیں خاک زمیں تخت سلیمانی سے

اک صدا طاق لب خشک پہ روشن کر دی
اک دعا خاک پہ تحریر کی پیشانی سے

مجھ کو منزل سے غرض ہے نہ مسافت سے کوئی
کام ہے صرف بیاباں کی بیابانی سے

دیکھ موسم نہیں بدلا ابھی مژگان نہ کھول
واسطہ پھر سے پڑے گا اسی ویرانی سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ کو رہنے دے ابھی نقش بہ دیوار یہیں
مجھ کو آزاد نہ کر قلعۂ حیرانی سے

آ کے پلکوں پہ لرزتے ہیں ستارے شب بھر
خوف آتا ہے انہیں رات کی سلطانی سے

گھر کے ہر طاق پہ روشن ہیں توکل کے چراغ
روشنی گھر میں ہے اک بے سرو سامانی سے

اشک سے اور بھڑکتے ہیں یہ خوابوں کے چراغ
آگ لگتی ہے گلستاں میں کبھی پانی سے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجھائے بجھتی نہ تھی آگ تھی وہ سینوں میں
سوائے دود رہا کیا اب ان دفینوں میں

ٹپک پڑا ہوں بلآخر میں اپنی آنکھوں سے
چھپا رکھا تھا مجھے تم نے کن خزینوں میں

کہیں پہ سبزۂ پامال نے اٹھایا سر
کہیں پہ جسم جلا ابر کے مہینوں میں

یہ شہرِ اہلِ نظر ہے یہاں ظہور نہ کر
یہاں تو بٹتے ہیں منظر تماش بینوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بلندیوں کا سفر مجھ سے طے نہیں ہوتا
رکھے ہیں کس نے خم و پیچ اتنے زینوں میں

ہمارا قافلہ جن میں سوار ہوگیا تھا
ہوا سوار سمندر بھی ان سفینوں میں

فقیرِ وقت ہیں پھرتے ہیں ہم برہنہ بدن
نہ سانپ ہی نہ کوئی بت ہے آستینوں میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سدا بہار ہے کتنا یہ شاخسانۂ درد
کہ بیت کر بھی گزرتا نہیں زمانۂ درد

نہ سلطنت ہی خموشی کی ہو کہیں برباد
لٹا رہا ہوں شب و روز میں خزانۂ درد

سفر میں ہاتھ اٹھا کے یہ اسپ دل کے سوار
خدا سے مانگتے رہتے ہیں تازیانۂ درد

سمجھ رہا تھا جسے میں بس ایک خواب کدہ
وہ آنکھ تو مری نکلی نگار خانۂ درد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سراب چشم سے ٹپکے ہوئے زمانہ ہوا
کوئی ستارہ کوئی گوہر یگانۂ درد

سیاہ، جنبش پا سے تو کر یہ صفحۂ دشت
کہیں جہاں میں رقم بھی تو کر فسانۂ درد

صدائے شور سگاں تک یہاں نہیں آتی
عجب سکوت سے معمور ہے یہ خانۂ درد

چراغ منظر بے منظری اک آنکھ میں ہے
اسی کے دم سے ہے روشن یہ آستانۂ درد

یہ لو چراغ کی سر دھن رہی ہے کیوں اپنا
ہوا سنا گئی اس کو بھی کیا ترانۂ درد

◆◆◆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آب زر ہے یہ کس قیامت کا
رنگ اڑتا نہیں عبارت کا

ابھی مایوس بھی نہیں ہوں میں
منتظر ہوں کسی کرامت کا

ایک دھندلا سا رنگ ہوں میں بھی
نقشۂ دشت لا نہایت کا

یہ جو سر پر ہے آسماں سا کچھ
کیا یہی تاج ہے نیابت کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چرخ اول پہ ، اٹھ ، کہ آخر شب
چھا گیا ابر ہے اجابت کا

پہلے خیمہ تو نصب کر اپنا
پھر سنانا فسانہ ہجرت کا

گنبد بے ستوں کے نیچے تو
در نہ تھا کوئی میری قامت کا

آنکھ میں شعلہ زار خواب کہاں
اک دھواں ہے بس اب حقیقت کا

کیا اگے چاند، ڈوبتا ہی نہیں
آنکھ میں آفتاب حسرت کا

کیا خموشی بھڑک اٹھی پھر سے
دشت روشن ہے کیوں سماعت کا

ابھی اپنی کماں نہ کھینچ میاں
لطف تو لے ہرن کی وحشت کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈوب جائے کہیں نہ یہ منظر
امڈ آئے نہ سیل حیرت کا

ہے نشاں عشق کا بلند ابھی
اڑ رہا ہے غبار وحشت کا

دیکھ کر ہم کو چپ وہ پوچھتے ہیں
کیوں ہے برہم مزاج حضرت کا

دشت کو ڈال دو سمندر میں
اب زمانہ نہیں ہے وحشت کا

بیچ کی ہے فصیل یہ شہ رگ
یا کوئی استعارہ قربت کا

روز کھاتا ہوں گوشت بھائی کا
روز لگتا ہے خوان غیبت کا

اس غزل میں رفیق راز تری
رنگ آنا ہی تھا روایت کا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھ میں دید کی حسرت ہے کہ حیرت ہے یہ
مجھ پہ کس منظرِ عنقا کی عنایت ہے یہ

خواب کی آس میں سوتے ہو شبِ فرقت میں
مسلکِ عشق میں اے دوستو بدعت ہے یہ

ٹوٹ پڑتا ہے اندھیرے پہ اندھیرا جو یہاں
اک نیا مہر نکلنے کی بشارت ہے یہ

یوں نہ روشن رکھو جلتی ہوئی آنکھوں کے چراغ
سوچ لو سلطنتِ شب سے بغاوت ہے یہ

رہروِ دشت قدم روک نہیں آگے بڑھ
یہ تو وہ نور نہیں، آتشِ وحشت ہے یہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آوارگان دشت ہیں دیوار و در زدہ
دیوار و در بھی خود ہیں سراسر بشر زدہ

آتی ہے کس دریچے سے تعبیر کی ہوا
لرزاں بہ طرز شعلہ ہے خواب سحر زدہ

قبضہ کرے گا سلطنت فقر پر بھی شاہ
کھولے گا اب دہانہ خزانے کا، زر زدہ

چھایا ہوا ہے کیسا یہ موسم زمین پر
سایہ شجر زدہ ہے شجر ہے ثمر زدہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب تو نیام کے بھی یہ قابل نہیں رہی
خم ہوگئی ہے اور بھی تیغ سپر زدہ

یا واقعی ہے سانپ یہ پیچاں سی رہگزار
یا میں ہی کچھ زیادہ ہوں شاید سفر زدہ

اپنی بصیرتوں کا ہی مارا ہوا ہوں میں
مجھ سے زیادہ کوئی نہیں ہے خبر زدہ

ہر سمت ایک دبدبۂ روشنی ہے آج
ہے رات بھی یہ وصل کی بے حد قمر زدہ

اس نے نہ کھول دی ہو کہیں چشم خوابناک
منظر بھی غیب کے ہیں سراسر نظر زدہ

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سانپ سا لیٹا ہوا سنسان رستہ سامنے تھا
خطرہ آغاز سفر ہی میں اک ایسا سامنے تھا

دشت میں گھمسان کا وہ رن پڑا تھا کچھ نہ پوچھو
دھوپ میری پشت پر تھی اور سایا سامنے تھا

اب تو ان آنکھوں کے آگے آئینہ ہے اور میں ہوں
ہائے مژگاں کھولنے سے پہلے کیا کیا سامنے تھا

بزدل ایسے تھے بھگو پائے نہ اپنے ہاتھ تک ہم
دونوں بازو تھے سلامت اور دریا سامنے تھا

میں مسافت کی طرح تھا بیچ میں سمٹا ہوا سا
پشت کی جانب سمندر اور صحرا سامنے تھا

وصل کے خوابوں میں اب وہ روشنی باقی نہیں تھی
ہجر کی راتوں میں سونے کا نتیجہ سامنے تھا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں نے خوشبو خامشی کی اتنی پھیلائی کہ بس
غار میں پچھلے پہر اک شب صدا آئی کہ بس

مجھ میں خود کا سامنا کرنے کی اب ہمت نہیں
وہ ہزیمت رزم گاہ ذات میں کھائی کہ بس

مجھ کو اب اپنی بلندی ہی سے خوف آنے لگا
میری چاروں اور ہے اک ایسی گہرائی کہ بس

نور حیرت سے ہوئے محروم سب اہل نظر
دھند ایسی منظروں کے شہر پر چھائی کہ بس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دھوپ آنکھوں میں لئے قریہ بہ قریہ پھرتا ہوں
کرۂ اسود میں ہوگی اب وہ رسوائی کہ بس

فرقتوں کی آگ سے روشن گلی کوچے ہیں سب
شہر میں پھیلا ہے ایسا نور تنہائی کہ بس

تنگ تھا یہ عرصۂ آفاق مجھ پر اسقدر
دو قدم پر سرحد امکاں نظر آئی کہ بس

ریت کے ذرے ستارے ہوگئے خوشبو اڑی
خاکداں میں تیز آندھی ایسی در آئی کہ بس

پربتوں سے گر کے دریا تک بدلتا ہے مزاج
گرتے ہی کرتا ہے وہ ایسی جبیں سائی کہ بس

ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں لفظ میرے سامنے
میں نے ایسی دولت اسرار ہے پائی کہ بس

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوند بھر روشنی آلودۂ ظلمت ہے ابھی
اک ذرا خام ہی آنکھوں میں یہ حیرت ہے ابھی

ہر کرن چاند کی زنجیر ہی لگتی ہے مجھے
مجھ کو اے ابر سیہ تیری ضرورت ہے ابھی

باد صر صر کی بلا ٹل تو گئی ہے لیکن
سر بہ سجدہ یہ شجر محو عبادت ہے ابھی

جس سے بینائی مری بر سر پیکار رہی
وہ سیہ دھند کی دیوار سلامت ہے ابھی

دھول صحرا و بیاباں کی اگر دولت ہے
تو یہ آوارہ ترا صاحب ثروت ہے ابھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوناب ہی سہی پہ فروزاں سا کچھ تو ہو
شاخ مژہ پہ شعلۂ لرزاں سا کچھ تو ہو

گرد و غبار قافلۂ رفتہ ہی سہی
سونی سی ان فضاوں میں رقصاں سا کچھ تو ہو

تاریک شب ہے دیدۂ ضیغم چمک اٹھے
جنگل میں اک شرارۂ امکاں سا کچھ تو ہو

دل ہی سہی مقیم ہے جس میں خزاں مدام
دشت بدن میں خطۂ ویراں سا کچھ تو ہو

اک جا نماز ہی سہی کچھ بھی اگر نہیں
شانوں پہ اس فقیر کے ساماں سا کچھ تو ہو

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب یہ تنہائی میاں کام میں لاتی ہے مجھے
عجب انداز سے ہر رات جلاتی ہے مجھے

پہلے پہنائی صحرا سے ہی خوف آتا تھا
اب تو یہ تنگئ کوچہ بھی ڈراتی ہے مجھے

پہلے میں شاخ پہ سر سبز ہوا کرتا تھا
اب ہوا اپنے اشاروں پہ نچاتی ہے مجھے

دیدۂ شیر سا روشن ہوں سیہ جنگل میں
مثل منظر ہی صدا بھی نظر آتی ہے مجھے

ہاں بڑی کام کی نکلی یہ شکستہ پائی
سیر نادیدہ جہانوں کی کراتی ہے مجھے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مژگاں نہ کھول آنکھ کو حیرت سرا نہ کر
جوبن پہ رات ہے ابھی روشن دیا نہ کر

مت کھول آنکھ رونق دنیا در آئے گی
شہر تباہ حال کا دروازہ وا نہ کر

لے جائیگا کبھی نہ کبھی اس کو سیل وقت
بوسیدہ سی فصیل پہ کچھ بھی لکھا نہ کر

یہ سلطنت سکوت کی تیری ہے چاروں اور
سلطاں ہے تو فقیر نہیں ہے صدا نہ کر

باہر نکل کے منظر شب تاب بھی تو دیکھ
مثل چراغ کمرے میں تنہا جلا نہ کر

دوش ہوا پہ زیر فلک اڑنے دے ابھی
میں خاک ہوں ابھی سے خلا آشنا نہ کر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وجود ہی میں تھا کچھ ، لا ، سا جا بجا موجود
کہ ہونے میں تھا نہ ہونے کا سلسلہ موجود

پلٹ کے دیکھنے آتی ہے کیا یہ موج آب
ہے سطح آب پہ کس کا یہ نقش پا موجود

ابھی وہ نور کے دریا کہاں وہ رات کہاں
ابھی یہ مہر فلک پر ہے داغ سا موجود

وہ جس کی روشنی سے قریہ قریہ روشن تھا
ہے گھر کے طاق پہ اب بھی وہ اک دیا موجود

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ذرا سا چھونے سے یک لخت جل اٹھا تھا وہ
کہ برف جیسے بدن میں تھی آتما موجود

بس اک بحیرۂ حیرت کو پار کرنا ہے
ہے زیر آب ہی کہتے ہیں راستہ موجود

نشان قافلہ روئے فلک پہ کتنی دیر
رفیق راز رہے گا غبار سا موجود

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سبزہ تو دیکھ موسم گل میں بھی زرد ہے
آہستہ چل زمین کی چھاتی میں درد ہے

کرتی تھی رقص ہلکی ہوا سے جو دیر تک
طوفاں میں آج ساکت و جامد وہ گرد ہے

لرزاں ہیں اسکی گونج سے اطراف آفتاب
میرا سکوت نغمۂ صحرائے سرد ہے

کب تک رہو گے سایہ فگن اس پہ اے فلک
فرش زمیں ترے ہی جرایم کی فرد ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اٹھی ہے تو محال ہے اب اس کا بیٹھنا
دو قافلوں کے بیچ میں حائل جو گرد ہے

وہ چاند وہ ستارے یہ صحرا یہ کوہسار
یہ تیری شش جہت تو ابھی فرد فرد ہے

چھایا ہے کون مثل خزاں باغ جسم پر
یہ کون دشت روح میں آوارہ گرد ہے

مجھ میں جو اک جحیم ہے روشن رفیق راز
اس شعلہ زار جسم کے آگے وہ گرد ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چٹان پر ہو رقم تو پھر بھی وہ باحفاظت نہیں رہے گی
نہیں دلوں پر جو نقش ،ایسی کوئی عبارت نہیں رہے گی

اسے تو اک دن مثال پنبہ اڑا دیا جائے گا کہ یوں ہی
ہمیشہ طاری پہاڑ پر بے حسی کی حالت نہیں رہے گی

عطا کیا جائے گا شہنشہ کو شاہزادوں کا سکھ یقیناً
مگر شہنشہ کے وارثوں کے لئے وراثت نہیں رہے گی

ہماری راتیں تو شور دنیا میں غرق رہتی ہیں شام ہی سے
ہماری شب کی دعاؤں میں اب کوئی اجابت نہیں رہے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کیسے رستے پہ گام زن ہوں نہ اس پہ سبزہ نہ کوئی سایہ
مجھے یہ ڈر ہے کہ میرے قدموں میں استقامت نہیں رہے گی

مرے عدو کا زمیں سے رشتہ نہیں ہے اب استوار اتنا
مجھے یقیں ہے فلک کی حاصل اسے حمایت نہیں رہے گی

اگر حرارت ہے پانوں میں تو سحاب بن کر اڑے گا دریا
نکل ہی آئے گا راستہ خود عصا کی حاجت نہیں رہے گی

رفیق شہر سخن میں ہوگا وہ شور محشر دوبارہ برپا
کہ شاعری میں سکوت کی یہ تری روایت نہیں رہے گی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چمکتی دھوپ صحرا کی ہو یا پانی
سوائے العطش ہر چیز لا یعنی

جہاں میں شہرۂ آفاق ہیں دونوں
سخاوت اس کی میری چاک دامانی

مجھے معلوم ہے مژگاں کے کھلتے ہی
عطا ہو گی اذیت ناک حیرانی

جہاں میں بس کسی اک ہی کو ملتی ہے
یقیناً بے بہا دولت ہے ویرانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اکیلا پا کے مجھ کو، وار کرتا ہے
مرا ہم زاد میرا دشمن جانی

فنا ہونگے یہ ساتوں رنگ سورج کے
فقط اک رات کا ہے رنگ لافانی

فلک پر جیسے اک سورج چمکتا ہے
یہ کیسا داغ، کیسی ہے یہ پیشانی

کب آئے گا نہ جانے قلزم آواز
یہ چپ کا سلسلہ کافی ہے طولانی

قیامت خیز تنہائی کے لمحوں میں
الجھتا رہتا ہے مجھ سے مرا ثانی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمیں کا بوجھ دوش ناتواں پر ہے
نظر مرکوز لیکن آسماں پر ہے

نہ سورج چاند اور تارے نہ روز و شب
فلک سادہ زمین لا ذماں پر ہے

نقوش پا ترے روشن ابھی تک ہیں
کرم تیرا بڑا صحرائے جاں پر ہے

جسے روح رواں میں بھی سمجھتا تھا
وہ خاکی تو کنار خاکداں پر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرے اوپر ہے اب دیوار کا ملبہ
جو مجھ پر تھا وہ سایا اب کہاں پر ہے

ہماری ہی طرح پیاسا ہے برسوں سے
سمندر بھی فدا اس آب داں پر ہے

نہ بن پایا کبھی یہ گھر کسی صورت
کن آسیبوں کا سایا اس مکاں پر ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شعلہ سا نخل آب پہ لرزاں کبھی کبھی
روشن دکھائی دیتا ہے امکاں کبھی کبھی

سیلاب شہر ہی کو کہیں لے گیا نہ ہو
اس ڈر سے کھولتا بھی ہوں مژگاں کبھی کبھی

رحمت بھی تیری جوش پہ آتی کہاں ہے روز
کرتا ہوں میں بھی دشت کو داماں کبھی کبھی

یوں بھی ہوا کہ صدیوں میں اک پل گزر گیا
گزری ہیں ایک پل میں بھی صدیاں کبھی کبھی

اگتے ہیں روز روز کہاں ایسے آفتاب
ہوتی ہے چشم شوق بھی حیراں کبھی کبھی

منظر وجود ہی میں ابھی جو نہ آئے ہیں
کرتا ہوں ان کو میں ہی نمایاں کبھی کبھی

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آگ لگتی ہے درختوں کو جہاں پانی سے
ہے یہ نا چیز اسی خطۂ بارانی سے

اس جگہ سے ابھی ہجرت کا ارادہ بھی نہیں
مطمین ہوں میں بہت شہر کی ویرانی سے

یوں تو آنکھوں میں لئے خواب فروزاں ہوں مگر
ڈر بھی لگتا ہے بہت رات کی سلطانی سے

دیکھ اس خاک کی تاثیر عجب ہے کہ یہاں
خون کے داغ بھی دھل جاتے ہیں آسانی سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ان میں کیا بات نئی ہے یہ وہی چہرے ہیں
کیوں انہیں دیکھتا ہوں میں بڑی حیرانی سے

تیز جھرنے کو مری پیاس سے مطلب ہی نہیں
اس کو فرصت ہی کہاں تیری ثنا خوانی سے

اک شرارے سے لیا جاتا ہے خورشید کا کام
انقلاب آتا ہے ظلمت کی فراوانی سے

شہر میں راتوں کو سونے کی روایت نہ رہی
لوگ ڈرتے ہیں بہت خوابوں کی ارزانی سے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھیلے ہوئے سے عرصۂ امکان میں کچھ ہے
خورشید سا تاریک بیابان میں کچھ ہے

آباد مکانوں میں بھی رونق نہیں ایسی
دیوار و در خانۂ ویران میں کچھ ہے

کرتا ہے یہیں موسم گل کار خزاں کیوں
لگتا ہے خرابی اسی بستان میں کچھ ہے

کیوں میں نے قلی کو دیئے پیسے ہی زیادہ
اس کو بھی ہوا شک مرے سامان میں کچھ ہے

جاگو کہ شب تار میں رحمت ہوئی نازل
دیکھو تو سیہ دھوپ سی دالان میں کچھ ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پو پھٹے خاک پہ سجدوں کے نشاں دیکھئے گا
داغ خورشید جبینوں پہ عیاں دیکھئے گا

جن لبوں پر کبھی روشن تھے صداؤں کے چراغ
ان پہ اک جوئے خموشی بھی رواں دیکھئے گا

کوچۂ جسم کی تو خاک اڑائی ہے بہت
اب ذرا وسعت ویرانۂ جاں دیکھئے گا

دھیان باہر کے مناظر سے ہٹا کر اپنا
کبھی اندر کا بھی سفاک سماں دیکھئے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیچ میں اجڑے ہوئے باغ یقیں کے اب بھی
کتنا سرسبز ہے اک نخل گماں دیکھئے گا

صبح کشمیر بھی ہے شام غریباں جیسی
ایک دو دن کے لئے آکے یہاں دیکھئے گا

نوک خنجر پہ یہ تارے یہ گل تر یہ چراغ
دیکھئے ان کو بھلا اور کہاں دیکھئے گا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جسم کے دشت سے معمورۂ جاں دور نہیں
چل کہ وہ بے درودیوار مکاں دور نہیں

تیری آنکھوں کو اگر ذوق نظارہ ہے تو
تجھ سے کچھ تیرے نہ ہونے کا سماں دور نہیں

اب بھی ہوسکتے ہیں خورشید سرِ شام طلوع
سر اگر سر ہے تو پھر نوک سناں دور نہیں

گونج سکتی ہے کسی وقت فنا کی جھنکار
سنگ سے کار گہہ شیشہ گراں دور نہیں

رنگ لائے گا بہت جلد جنون تازہ
قصر سنگین سے آشفتہ سراں دور نہیں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جسم کے دشت میں ویرانیٔ جاں بولتی ہے
فرق یہ ہے کہ کوئی اور زباں بولتی ہے

ہم بڑے شوق سے ساحل پہ کھڑے سنتے ہیں
جل پری کوئی تہہِ آب رواں بولتی ہے

بعد میں بولتا رہتا ہے لہو حشر تلک
پہلے کچھ پل کے لئے تیز سناں بولتی ہے

یہ کرشمہ تری تصویر کا ہی لگتا ہے
ورنہ دیوار کسی گھر کی کہاں بولتی ہے

رت بدلتے ہی بدل دیتی ہے یہ رنگ اپنا
یہ زمیں بھی تری از روئے ذماں بولتی ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہاں سے لاؤں گا لاغر بدن میں اتنا خوں
زمیں تو مانگتی ہے خوں کے دجلہ و جیحوں

چراغ آنکھوں کے روشن تھے ہو کا عالم تھا
زمیں پہ طاری سحر تک تھی حالت گردوں

خبر کے ساتھ نظر بھی عطا ہوئی آخر
بڑے ہی کام کا نکلا مرا یہ سوز دروں

کسی بھی آنکھ کو اب خواب کی طلب ہی نہیں
دلوں پہ نقش ہوا ہے وہ منظر شب گوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارا شہر نہیں ہے لہو کا بحر ہے یہ
نکالتا ہوں اسی سے میں گوہر مضموں

سروں کے کھیت میں کوئی بھی سر بلند نہ تھا
کسی بھی سر پہ نہ سودا سوار تھا نہ جنوں

کچھ اور طرح سے پایا حروف پر قابو
نہ آئی کام ذرا بھی طبیعت موزوں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تری اس زمیں پر سبک بار مجھ سا بھی کوئی قلندر نہ تھا
ترے اس فلک کے سوا کوئی بار گراں میرے سر پر نہ تھا

مرے نقش پا کے چراغوں سے محروم ہی رہ گئی یہ زمیں
میں کرتا بھی کیا پاؤں میں ایک زنجیر تھی کوئی چکر نہ تھا

خموشی کی جو نہر میں نے رواں کی وہ بہتی رہی
بہت شور شہر سخن میں تھا لب بستہ کوئی سخن ور نہ تھا

مری بادشاہت کے چرچے زمیں سے زیادہ فلک پر تھے کیوں
مرا تخت تھا خاک نمناک پر کوئی بہتی ہوا پر نہ تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تری سلطنت کو تو سیل بلا کا نہ تھا کوئی خطرہ کبھی
مری آنکھ میں تو بس اک آبجو تھی لہو کا سمندر نہ تھا

لکھا جس پہ ہے مجھ کو آوارہ، تاریخ کا وہ ورق پھاڑ دو
مجھے شہر کی ہر گلی سے تھی بے حد محبت میں بے گھر نہ تھا

ہمیں لوگ تو منع کرنے پہ بھی آہ و فریاد کرتے رہے
ہمیں لوگ خود قتل ہونے پہ آمادہ تھے وہ ستم گر نہ تھا

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو ہی عالم کی جان ہے تا حال
جان ہے تو جہان ہے تا حال

باد صر صر ہی ہے نشاں بردار
اور مٹی نشان ہے تا حال

بس وہی چپ کا عطر بیز گلاب
موسم ہو کی شان ہے تا حال

بام و دیوار و در سے ہے محروم
لا مکاں سا مکان ہے تا حال

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حجرۂ دل کے طاق پر روشن
وہی شمع گمان ہے تا حال

بس وہی آگ ہے وہی میں ہوں
بس وہی امتحان ہے تا حال

ہیں بہار سکوت پر یہ کھنڈر
بند ان کی زبان ہے تا حال

گو زمیں زیر پا نہیں ، پھر بھی
سر پہ اک آسمان ہے تا حال

کتنے موسم گزر گئے لیکن
نخل غم تو جوان ہے تا حال

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ اتر آئے ہیں جفاؤں پر
ابتدائیں ہیں انتہاؤں پر

کھیت بنجر ہوئے سماعت کے
لگ گئی روک ہے صداؤں پر

یہ شجر تو گھنا نہیں اتنا
دھوپ کے داغ کچھ ہیں چھاؤں پر

کوہکن ہوں نئے زمانے کا
مارتا ہوں کلہاڑی پاؤں پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آئینہ ہوگئے در و دیوار
مٹئے اب اپنی ہی اداؤں پر

بادشاہوں پہ جن کا سایہ ہے
میرا سایہ ہے ان ہماؤں پر

بن گئی کیا نئی کشادہ سڑک
آفت آئی ہے میرے گاؤں پر

اب حکومت مری ہی چپ کی ہے
شہر کے سب سخن سراؤں پر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گونج میری ہے ان خلاؤں میں
پر لگے ہیں مری کھڑاؤں میں

چاندنی خاک میں ملی ہے، یا
دھوپ لیٹی ہوئی ہے چھاؤں میں

کچھ صدائیں حروف میں ہیں ضرور
کچھ نہیں ہے مگر صداؤں میں

ساری دنیا ہی گاؤں ہوگئی ہے
اب گھٹن ہو رہی ہے گاؤں میں

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صید ہوا رمیدہ ہے دشت غبار میں
ہلچل مچی ہے صید گہہ انتشار میں

موسم اب اور ہی کوئی مجھ پر گزرتا ہے
ہر شے خزاں رسیدہ لگے ہے بہار میں

عریانیٔ سکوت کو تو خلعت صدا
ملتا ہے برسوں بعد ہی تاریک غار میں

میری نظر کا رنگ جو کر دیجئے الگ
باقی بچے گا کیا ترے نقش و نگار میں

ہم کام کے ابھی ہیں یہاں سے گزر کے دیکھ
پتھر ہوئے ہیں میل کے ہم انتظار میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں ابھی اک بوند ہوں پہلے کرو دریا مجھے
پھر اگر چاہو کرو وابستۂ صحرا مجھے

پھیلتا ہی جارہا تھا میں خموشی کی طرح
قلزم آواز نے ہر سمت سے گھیرا مجھے

میرے ہونے یا نہ ہونے سے اسے مطلب نہ تھا
تیرے ہونے کا تماشا ہی لگی دنیا مجھے

لوگ کہتے ہیں کسی منظر کا میں بھی رنگ تھا
تو نے اے چشم فلک اڑتے ہوئے دیکھا مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آشنا اس پار کے منظر نہیں مجھ سے مگر
جانتا ہے دھند کی دیوار کا سایا مجھے

میں کہ سناٹوں کا مبہم استعارہ تھا کوئی
داستاں ہوتا، زمانا شوق سے سنتا مجھے

شکر ہے میں اک صدا تھا طائرِ معنی نہ تھا
ورنہ وہ تو زیرِ دام حرف ہی رکھتا مجھے

میں ہی میں ہوں اور بدن کے غار میں کوئی نہیں
کر دیا تنہا سگانِ دہر نے کتنا مجھے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجیب خامشی ہے غل مچاتی رہتی ہے
یہ آسمان ہی سر پر اٹھاتی رہتی ہے

کیا ہے عشق تو ثابت قدم بھی رہنا سیکھ
میاں یہ ہجر کی آفت تو آتی رہتی ہے

یہ جو ہے آج خرابہ کبھی چمن تھا کیا
یہاں تو ایک مگس بھنبھناتی رہتی ہے

ڈرو نہیں یہ کوئی سانپ زیر کاہ نہیں
ہوا ہے اور وہی سرسراتی رہتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرے ہی واسطے منظر ظہور کرتے ہیں
مری ہی آنکھ یہاں جگمگاتی رہتی ہے

ہوا اگرچہ بہت تیز ہے مگر پھر بھی
میں خاک ہوں یہ مرے کام آتی رہتی ہے

یہ کیسی چشم تخیل ہے اونگھتی بھی نہیں
عجیب رنگ کے منظر بناتی رہتی ہے

وہ اک نگاہ بھی نیزے سے کم نہیں یعنی
ہمارے خون جگر میں نہاتی رہتی ہے

قدم بھی خاک پہ کرتے ہیں کچھ نہ کچھ تحریر
ہوا کی موج بھی اس کو مٹاتی رہتی ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں آ گیا ہوں کہاں سے بتا نہیں سکتا
چمکتی گرد بھی تن سے ہٹا نہیں سکتا

مرے تو سامنے ہی نقش پائے قصویٰ ہے
میں کوئی اور مصلا بچھا نہیں سکتا

جہاں میں بارِ توکل اٹھائے پھرتا ہوں
میں آسمان کو سر پر اٹھا نہیں سکتا

ابھی کیا نہیں آنکھوں نے آنسوؤں سے وضو
ابھی وہ غیب کا پردہ ہٹا نہیں سکتا

دوبارہ وصل کے بارے میں سوچنا بھی نہیں
میں پھر سے ہجر کا صدمہ اٹھا نہیں سکتا

مجھے تو فکر ہے دستار کی، غرور نہیں
اسی لئے تو میں یہ سر جھکا نہیں سکتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لرزتی ہیں یہاں دستک سے دیواریں مکانوں کی
ضرورت ہے اب اس بستی کو یارب شامیانوں کی

زمیں کی ہے مگر یہ عرش پر جاکر مہکتی ہے
خموشی در حقیقت ایک خوشبو ہے دہانوں کی

وہ چشمے کیا ہوئے جاری جو ہوتے تھے کبھی ان سے
الاہی کیا ہوئی دریا دلی گم صم چٹانوں کی

تم اس سے بات کیوں کرتے نہیں ڈرتے ہو کیوں اتنا
پری کوئی نہیں ہے وہ طلسمی داستانوں کی

اچانک آلیا شور قیامت نے ہمیں یعنی
ابھی ہم سن رہے تھے آہٹیں گزرے زمانوں کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ناو میرے تن کو میرے ہاتھ کو پتوار کر
اتنا پانی بھیجنے والے مجھے اب پار کر

جو نظر آتا ہے اس پر ڈال پردہ غیب کا
آنکھ میں جو ڈر ہے اس کو دولت بیدار کر

قتل گاہوں سے نکلنے کا کوئی رستہ بھی رکھ
رنگ خوں کو منظر سفاک سے بیزار کر

دست موسیٰؑ میں عصا کو اژدھا تو نے کیا
شاخ کو کمزور ہاتھوں میں مرے تلوار کر

اے مرے مہر درخشاں اب پس دیوار آ
اب تو کوئی سایہ بھی روشن سر دیوار کر

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا ہے عشق یہ مجرم ہے اور عادی ہے
یہ کہہ کے اس نے سزا میری کچھ بڑھا دی ہے

غنیم صف سے نکلتے ہی مجھ پہ چڑھ دوڑا
رجز کی رسم ہی دنیا نے اب بھلا دی ہے

کوئی تو لاش ملے سوگ بھی منائیں گے
ابھی نہ رو کہ ابھی زیر آب وادی ہے

اب اس طرف سے نمودار دیکھئے کیا ہو
نظر نے دھند کی دیوار تو گرادی ہے

فصیل کام جو شوریدگی میں آتی تھی
خرد نے آج کی تاریخ میں وہ ڈھادی ہے

رفیق راز یہ تم نے غزل کہی ہے یا
خیال و خواب کی بستی کوئی بسادی ہے

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمیں پہ کرتے ہیں سجدہ طویل ہی ہم لوگ
جبیں کے داغ سے کرتے ہیں روشنی ہم لوگ

زمانے بیت گئے پھر بھی کچھ نہیں بدلا
وہی مکاں ہے وہی شہر ہے وہی ہم لوگ

سکوت ہے تو ہمارا وسیلۂ اظہار
پہ کھولتے ہیں زباں بھی کبھی کبھی ہم لوگ

لٹا کر آئے ہیں اپنی متاع بینائی
کسی مقام سے گزرے نہ سرسری ہم لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب ایسے ڈرتے ہوئے دھرتے ہیں زمیں پر پاوں
فلک سے اترے ہوں جیسے ابھی ابھی ہم لوگ

یہ رنگ و بو کا جہاں تو ہے خوشنما بازار
یہاں ہوئے ہیں بصد شوق صرف ہی ہم لوگ

کسی پہ حال ہمارا کھلے تو کیسے کھلے
غزل ہی کہتے ہیں بے حد علامتی ہم لوگ

ہمارا طرز بیاں ہے الگ، جدا اسلوب
سخن کے شہر میں کتنے ہیں اجنبی ہم لوگ

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یارب ہمارے شہر میں رقص ہوا نہ ہو
خاشاک میں شرر ہے کہیں سیخ پا نہ ہو

صرصر جہاں سے گزرے وہاں حادثہ نہ ہو
ممکن ہے کوئی شعلہ بھڑک بھی اٹھا نہ ہو

ہے حکم یہ اسیر کو لب پر صدا نہ لائے
زنجیر کو یہ حکم ہے نغمہ سرا نہ ہو

جادہ خلا کے بیچ ہو منزل ہو لامکاں
توسن ہو ابر، برق مرا تازیانہ ہو

لب سی لئے ہیں ہم نے کچھ ایسے رفیق راز
جیسے ہمارے سینے میں کوئی خزانہ ہو

♦♦♦

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گلے پہ خاک تمہارے سر اور تال پہ خاک
غزل پہ خاک مضامین پائمال پہ خاک

دبا ہوا ہے ابھی ذہن کے دفینوں میں
پڑی ہوئی ہے ابھی گوہر خیال پہ خاک

قصیدہ گو ترے الفاظ پر شکوہ کی داد
امیر ملک ترے جاہ اور جلال پہ خاک

نہ دھوپ سے ہیں پریشاں نہ بھوک ہی سے نڈھال
ثمر پہ اور شجر کی ہر ایک ڈال پہ خاک

ہوس نے صید کہہ عشق میں تھکا ہی دیا
کہ اب تو ہانپ رہا ہوں، رم غزال پہ خاک

یہ کس کے دشت کو گلزار کرکے آئے ہو
چمک رہی ہے ابھی تک تمہاری شال پہ خاک

پرانے زخم تو دل کے ہیں سب ہرے ہی ابھی
نیا برس ہو مبارک گزشتہ سال پہ خاک

دیار دشت و جبل جوئے شیر سے سیراب
جنون کوہ کن و تیشہ و کدال پہ خاک

یہ بت بنے گا خدا تو جسے تراشا ہے
یہ ڈال دے گا ترے دست باکمال پہ خاک

ISBN 978-81-924010-6-5

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri